SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

# TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 345 Sunday 28th Dec 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۴۵، مورخہ ۲۸ دسمبر ۲۰۲۵ء، بروز اتوار، ۷ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

# انڈیگو بحران کے سائے میں، محمد حارث کی الہند ایئر لائن کو منظوری

## بھارتی ہوابازی میں اجارہ داری ٹوٹنے کی امید، نئی مسابقت کے دروازے کھلنے کے امکانات

**(روزنامہ تعمیر کی خصوصی رپورٹ)**

نئی دہلی: بھارتی ہوابازی کا شعبہ اس وقت ایک بڑے بحران اور ایک نئی امید کے سنگم پر کھڑا ہے۔ ملک کی سب سے بڑی نجی ایئر لائن IndiGo کو حالیہ مہینوں میں بڑے پیمانے پر پروازوں کی منسوخی، تکنیکی مسائل اور آپریشنل دباؤ کا سامنا کرنا پڑا، جس سے لاکھوں مسافر متاثر ہوئے۔ اسی پس منظر میں حکومت کی جانب سے نئی ایئر لائنز کو دی جانے والی منظوری کو بھارتی ہوابازی میں مسابقت بڑھانے کی ایک سنجیدہ کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ انہی حالات میں کیرالہ کے معروف بزنس مین محمد حارث کی مجوزہ ایئر لائن Al Hind Air کو سول ایوی ایشن وزارت کی جانب سے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (NOC) جاری کیا جانا خاص اہمیت رکھتا ہے۔

انڈیگو بحران: ایک اجارہ دار نظام پر سوالیہ نشان
گزشتہ کچھ عرصے میں انڈیگو ایئر کو ہزاروں پروازیں منسوخ یا تاخیر کا شکار کرنا پڑیں۔ طیاروں کے انجن مسائل، عالمی سپلائی چین میں رکاوٹ اور بڑھتی ہوئی مانگ کے مقابلے میں محدود فلیٹ نے ایئر لائن کی کارکردگی کو شدید متاثر کیا۔ چونکہ بھارتی مارکیٹ میں انڈیگو اور ایئر انڈیا گروپ کا بڑا حصہ ہے، اس لیے کسی ایک بڑی ایئر لائن کا بحران پورے ہوابازی نظام پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہی صورتحال حکومت کے لیے خطرے کی گھنٹی بنی، جس کے بعد نئی ایئر لائنز کو ابتدائی منظوری دینے کا عمل تیز کیا گیا۔

**ال ہند ایئر اور اس کے مالک کا تعارف**

ال ہند ایئر کی پشت پناہی کیرالہ کے کوزیکوڈ (کالیکٹ) میں قائم ال ہند گروپ کر رہا ہے، جس کے بانی اور پروموٹر T. Mohammed Haris ہیں۔ محمد حارث گزشتہ تقریباً تین دہائیوں سے ٹریول اور ٹورزم انڈسٹری سے وابستہ ہیں۔ ان کا گروپ حج و عمرہ خدمات، خلیجی ممالک کے سفر، ویزا اور ہوٹل بکنگ کے شعبے میں ایک معتبر نام سمجھا جاتا ہے۔ محمد حارث انڈین حج عمرہ ٹور آپریٹرز سے وابستہ اداروں میں بھی سرگرم کردار ادا کر چکے ہیں اور جنوبی بھارت بالخصوص مسلم کمیونٹی میں انہیں ایک تجربہ کار ٹریول انٹرپرینیور کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اب وہ اسی تجربے کی بنیاد پر باقاعدہ ہوابازی کے شعبے میں قدم رکھنے جا رہے ہیں۔

**منظوری اور آپریشنل منصوبہ**

سول ایوی ایشن وزارت نے دسمبر 2025 میں ال ہند ایئر کو NOC جاری کیا، جو کسی بھی نئی ایئر لائن کے قیام کی پہلی بڑی سرکاری منظوری ہوتی ہے۔ دستیاب معلومات کے مطابق یہ ایئر لائن ابتدا میں ریجنل کمیوٹر ماڈل پر کام کرے گی۔

اس کا مرکزی ہب Cochin International Airport ہوگا، جبکہ ابتدائی پروازیں جنوبی بھارت کے شہروں بی کوچی، تریوندرم، کوزیکوڈ، بنگلورو اور چنئی بی کے درمیان چلانے کی منصوبہ بندی ہے۔ پہلے مرحلے میں ATR 72-600 جیسے ٹربو پروپ طیاروں کے

استعمال کا امکان ہے، جو کم فاصلے کی پروازوں کے لیے موزوں سمجھے جاتے ہیں۔

**DGCA کی منظوری باقی**

اگرچہ NOC مل چکا ہے، تاہم کمرشل پروازوں کے آغاز کے لیے Directorate General of Civil Aviation سے ایئر آپریٹر سرٹیفکیٹ (AOC) حاصل کرنا ابھی باقی ہے۔ ماہرین کے مطابق AOC کے عمل میں تکنیکی، مالی اور حفاظتی معیار کی سخت جانچ ہوتی ہے، اسی لیے فلائٹس کے آغاز میں کچھ تاخیر ممکن ہے۔ موجودہ اندازوں کے مطابق ال ہند ایئر کی پروازیں 2026 کے اوائل یا وسط تک شروع ہو سکتی ہیں۔

سیاق و سباق اور ممکنات
ہوابازی کے تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ال ہند ایئر جیسی نئی ایئر لائنز کی آمد سے بھارتی ہوابازی میں مسابقت بڑھے گی اور بڑے کھلاڑیوں کی اجارہ داری کمزور ہو سکتی ہے۔ خاص طور پر جنوبی بھارت اور خلیجی روٹس پر مسافروں کو متبادل اور ممکنہ طور پر سستے آپشنز ملنے کی امید ہے۔

تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ ایندھن کی قیمتوں، آپریشنل اخراجات اور شدید مسابقت کے باعث نئی ایئر لائن کے لیے کامیابی آسان نہیں ہوگی۔ محمد حارث اور ال ہند گروپ کے لیے اصل امتحان یہی ہوگا کہ وہ اپنے تجربے کو کس حد تک مؤثر انداز میں ہوابازی کے شعبے میں منتقل کر پاتے ہیں۔

انڈیگو بحران نے بھارتی ہوابازی کے موجودہ ڈھانچے کی کمزوریوں کو اجاگر کر دیا ہے، جبکہ محمد حارث کی ال ہند ایئر کو ملی منظوری ایک نئے دور کی شروعات بھی جا رہی ہے۔ اگر یہ منصوبہ کامیابی سے آگے بڑھتا ہے تو 2026 میں بھارتی فضاؤں میں ایک نئی ایئر لائن نہ صرف مسابقت میں اضافہ کرے گی بلکہ مسافروں کے لیے نئے امکانات بھی پیدا کرے گی۔

# اجیت دادا پوار نیشنلسٹ کانگریس کی کامیابی کے اصل معمار سلیم سارنگ

ممبئی (نمائندہ): نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے نائب صدر سلیم سارنگ نے کہا ہے کہ مہاراشٹر میں حالیہ بلدیاتی اور نگر پنچایت انتخابات میں پارٹی کو حاصل ہونے والی کامیابی محض اتفاق نہیں بلکہ مضبوط قیادت اور منظم حکمتِ عملی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے اس کامیابی کا سہرا پارٹی کے صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے سر باندھتے ہوئے انہیں پارٹی کی فتوحات کا اصل معمار قرار دیا۔ سلیم سارنگ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ اجیت دادا پوار کی قیادت میں نیشنلسٹ کانگریس نے نظم و ضبط، زمینی سیاست اور عوامی مسائل پر توجہ کے ساتھ انتخابات کا سامنا کیا، جس کے مثبت نتائج سامنے آئے۔ ان کے مطابق اجیت پوار کی قیادت پارٹی کے لیے ستون کی حیثیت رکھتی ہے اور کارکنان کا اعتماد انہی کی بدولت مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر بھر میں نیشنلسٹ کانگریس کو جو عوامی حمایت حاصل ہو رہی ہے، اس کے پیچھے اجیت دادا کی سیاسی بصیرت، فیصلہ کن قیادت اور عوام سے جڑا ہوا انداز کارفرما ہے۔ پارٹی کے ہزاروں کارکن آج بھی انہی کی محنت اور رہنمائی سے حوصلہ پاتے ہیں۔ سلیم سارنگ نے مزید کہا کہ اجیت دادا پوار نے ہمیشہ کارکنان کو ترجیح دی، مشکل حالات میں پارٹی کو سنبھالا اور تنظیم کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کام کیا۔ ان کی قیادت میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی آئندہ بھی عوامی مسائل کے حل، ترقی اور سماجی انصاف کے ایجنڈے کے ساتھ آگے بڑھتی رہے گی۔ آخر میں سلیم سارنگ نے یقین ظاہر کیا کہ اجیت دادا پوار کی قیادت میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی مستقبل میں بھی مہاراشٹر کی سیاست میں مضبوط اور فیصلہ کن کردار ادا کرتی رہے گی۔

# NCP (ایس پی) کے NDA میں شامل ہونے کے امکانات، سنجے شرساٹھ کا دعویٰ

## میونسپل کارپوریشن انتخابات سے قبل مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل

**(ف۔الف)**

اورنگ آباد۔ چھترپتی سمبھاجی نگر: (نمائندہ خصوصی) ریاست مہاراشٹر میں آئندہ میونسپل کارپوریشن انتخابات کے پیش نظر سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں اور اسی دوران سماجی انصاف کے وزیر اور شیو سینا کے سینئر رہنما سنجے شرساٹھ نے ایک اہم اور چونکا دینے والا بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر مستقبل قریب میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے دونوں دھڑے ایک ساتھ آ جائیں تو عوام کو اس پر حیران نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے یہ امکان بھی ظاہر کیا کہ این سی پی (شرد پوار گروپ) کے بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت میں شامل ہونے کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سنجے شرساٹھ نے کہا کہ پونے میں این سی پی کے دونوں دھڑوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کی کوششیں جاری ہیں۔ ان کے مطابق آنے والے میونسپل کارپوریشن انتخابات کے لیے دونوں این سی پی دھڑے اتحاد کی شکل میں میدان میں اتر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر ہونے والی یہ سیاسی مفاہمت مستقبل میں کسی بڑے سیاسی سمجھوتے کی بنیاد بھی بن سکتی ہے۔ سنجے شرساٹھ کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسی روز این سی پی (ایس پی) کے سینئر رہنما جینت پاٹل نے ممبئی میں شیو سینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس

ملاقات میں بالخصوص برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) انتخابات کے لیے ممکنہ اتحاد پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے جینت پاٹل نے کہا کہ شیو سینا (یو بی ٹی) کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ جاری ہے، تاہم ابھی تک کسی حتمی فیصلے پر اتفاق نہیں ہو سکا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ این سی پی (ایس پی) بدستور مہا وکاس آغاڑی (ایم وی اے) کا حصہ ہے اور شیو سینا (یو بی ٹی) کے ساتھ اتحاد کی کوششیں جاری ہیں۔ دوسری جانب این سی پی (ایس پی) کے عہدیداروں نے سنجے شرساٹھ کے دعووں پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا ہے۔ تاہم پارٹی کے ایک سینئر ذمہ دار نے ''ٹائمز آف انڈیا'' سے گفتگو میں کہا کہ پارٹی سربراہ شرد پوار جو بھی فیصلہ کریں گے وہ تمام قائدین اور کارکنان کے لیے قابل قبول ہوگا۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ تاحال کسی ممکنہ اتحاد یا پارٹی اتحاد (ری یونین) کے تعلق سے کوئی باضابطہ اطلاع یا فیصلہ سامنے نہیں آیا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق میونسپل کارپوریشن انتخابات سے قبل سامنے آنے والی یہ پیش رفتیں اس بات کی علامت ہیں کہ ریاستی سیاست میں جلد ہی بڑے سیاسی اتھل پتھل دیکھنے کو مل سکتے ہیں۔

# جالنہ بلاک اجتماع عام بعنوان کتاب الٰہی کو مضبوطی سے تھام لو کے تحت نور شاہ مسجد، بس اسٹینڈ کے پاس انعقاد

## سید شاکر، مولانا صادق مظاہری، عبدالوحید، مختار خان، قاضی غالب نے ملت اسلامیہ مرد و خواتین سے شرکت کی درخواست

جالنہ * (* سید شاکر کے ذریعہ *) جماعت اسلامی ہند ضلع جالنہ نے جماعت کی توسیع و استحکام کے لیے ضلع کو تین بلاک میں تقسیم کیا ہے۔ ملت اسلامیہ کو مثالی معاشرے کی تعمیر کے لیے امت وسط کی طرف رہنمائی کرنا۔ جالنہ بلاک میں جالنہ، بدنا پور اور عنبڑ تعلقہ جات کا 28 دسمبر 2025 بروز اتوار صبح 10.30 تا 10.4 مقام نور شاہ مسجد بس اسٹینڈ کے پاس *ایک روزہ اجتماع عام بعنوان کتاب الٰہی کو مضبوطی سے تھام لو* رکھا گیا ہے اس اجتماع سے حضرت مولانا حافظ الیاس خان فلاحی رکن مسلم پرسنل لا بورڈ، امیر حلقہ مہاراشٹر، مفتی محمد عامر ندوی

استاد جامعہ ابو ہریرہ رضی بدنا پور، محترم ضمیر الدین قاری معاون امیر حلقہ مہاراشٹر، مفتی اویس خان امام و خطیب مسجد خالد بن ولید رضی عنبڑ، محترم سرتاج شاکر سابق ڈپٹی ایجوکیشن آفسر، رکن مرکزی تعلیمی بورڈ دہلی، مولانا سرور قاسمی استاد مدرسہ فیض العلوم چندن جھیرا جالنہ، محترمہ آمنہ الماس ناظمہ ضلع جالنہ کے خطابات ہونگے۔ خواتین کے لیے پردے کا نظم کیا گیا ہے برادران اسلام مرد و خواتین سے شرکت کی پر خلوص درخواست کی گئی ہے۔

# مِلّیہ گرلس اِسکول تعلقہ سطح کی سائنس نمائش میں اوّل

بیڑ (نامہ نگار) 24 دسمبر ملیہ اسکول میں ضلع پریشد محکمہ تعلیم کی جانب سے تعلقہ سطح کے سائنسی نمائشی مقابلہ کا انعقاد کیا گیا تھا اس سائنسی نمائش میں 23 اسکولوں نے حصہ لیا۔ جس میں پرائمری اور ہائی اسکولی سطح کے اسکولوں نے حصہ لیا۔ ملیہ گرلز ہائی اسکول ثانوی سطح پر بیڑ تعلقہ سے تعلقہ میں اوّل آیا ہے۔ اور یہی اسکول پرائمری سطح پر دوسرے نمبر پر کامیاب رہا ہے۔ اس کامیابی پر اسکول کے صدر سلیم بن محفوظ سیکریٹری خان صبیحہ باجی نے پرنسپل، نائب پرنسپل، سپروائزر اور تمام سائنس اساتذہ اور اسکول کے تمام اساتذہ کو مبارک بادی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

# جمعیۃ علماء ضلع واشم: یک روزہ تربیتی ورکشاپ وجلسہ اصلاح معاشرہ کا انعقاد

## جمعیۃ کا کام محض تنظیمی سرگرمی نہیں بلکہ ایک خالص اجتماعی اور دینی مشن ہے: مولانا ندیم صدیقی

واشم (پریس نوٹ) جمعیۃ علماء ضلع واشم کے زیرِ اہتمام ریسوڑ میں یک روزہ تربیتی ورکشاپ وجلسہ اصلاح معاشرہ زیر صدارت فخر مہاراشٹر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر منعقد ہوا، جس میں علاقہ بھر سے اراکینِ جمعیۃ وعوام الناس نے شرکت کی۔ اجلاس تین حصوں میں منقسم رہا۔ پروگرام کا آغاز بدست صوبائی صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی کے پرچم کشائی سے ہوا، جس کے بعد تربیتی ورکشاپ مسجد ابو ہریرہ ؓ، احباب نگر، ریسوڑ میں منعقد ہوا۔ تربیتی ورکشاپ کے بعد خواتین میں علماء کرام کا خصوصی بیان ہوا، جس میں خواتین کو تلقین کی گئی کہ موجودہ پرفتن دور میں بھی دینی معاشرہ کو اپنائے۔ بعد نماز مغرب فاطمہ مسجد، ملت نگر، ریسوڑ میں جلسہ اصلاح معاشرہ وسیرۃ النبی کا انعقاد ہوا۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر جلسہ مولانا ندیم صدیقی نے اس بات پر زور دیا کہ جمعیۃ کا کام محض ایک تنظیمی سرگرمی نہیں بلکہ ایک خالص اجتماعی اور دینی مشن ہے جس کی بنیاد اخلاص پر ہے۔ انہوں نے اراکین کو متنبہ کیا کہ وہ اپنے فرائض میں سستی نہ برتیں اور اس تحریک کے روحانی و تربیتی مقصد کو سمجھیں تاکہ کوئی بھی شخص جمعیۃ کے کام کو پرایا نہ سمجھے بلکہ اسے اپنی ذاتی ذمہ داری قرار دے۔ انہوں نے اراکین کو سیرتِ طیبہ کی روشنی میں ایک بہترین عملی نمونہ بننے کی تلقین کی، جس میں لوگوں کو آپس میں جوڑنا، ان کے بوجھ بانٹنا، مہمان نوازی کرنا اور آفات کے وقت انسانیت کی خدمت کرنا شامل ہے۔

اجلاس میں موجود مقرر خصوصی و مبلغ دارالعلوم دیوبند مولانا عرفان قاسمی نے کہا کہ ہم سیرت کے جلسے تو کرتے ہیں، لیکن ہماری زندگیوں میں سیرت کا عکس نظر نہیں آتا، اللہ کے رسول ﷺ کی بعثت کا مقصد اخلاق کی تکمیل تھا۔ اگر ہمارا اخلاق، ہمارا لین دین اور ہمارا پڑوسیوں کے ساتھ سلوک اچھا نہیں ہے، تو ہم نے سیرت کے پیغام کو صحیح معنوں میں نہیں سمجھا۔

مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صدر دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے اپنے خطاب میں کہا کہ شریعت نے جس کو جس درجہ میں رکھا ہے اس کو اسی درجہ میں رکھا جائے مثلاً قرآن میں تعلیم کا پہلے ذکر ہے لہٰذا پہلی کوشش علم دین کا حصول ہونا چاہئے۔ مولانا ابراہیم قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے کہا کہ اراکین جمعیۃ کو صفات نبی سے متصف ہونا چاہئے، مفتی عبدالرحمن اشرفی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مراٹھواڑہ نے کہا کہ شادی بیاہ اور دیگر تقریبات میں فضول خرچی اور غیر اسلامی رسومات سے بچنا ایمان کا تقاضا ہے، مزید براں جمعیۃ علماء کے علاقائی ذمہ داران بالخصوص مولانا آصف مظاہری صدر جمعیۃ علماء ضلع واشم، مولانا طلحہ ضلع نائب صدر، مفتی محمد الیاس ضلع جنرل سکریٹری، مفتی شیخ یونس صدر جمعیۃ علماء تحصیل ریسوڑ، سید مدثر الدین تحصیل جنرل سکریٹری، جناب عبدالواحد خان شہر صدر، جناب کلیم شہر جنرل سکریٹری اور دیگر علماء کرام نے بھی اجلاس عام کو خطاب کیا اور از ابتدا تا آخر شریک رہے۔

آخر میں صدر اجلاس مولانا ندیم صدیقی صاحب کی دعاء پر اجلاس کا اختتام ہوا۔ اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں جمعیۃ علماء واشم اور جمعیۃ علماء تحصیل و شہر ریسوڑ کے ذمہ داران اور کارکنان بالخصوص نوجوان طبقہ نے بے انتہا محنت کی اور اپنا قیمتی وقت دیا اللہ ان کو بہترین بدلہ عطا فرمائیں۔

# امام باڑوں کا شہر لکھنؤ

• خورشید انور رضوی رومی نواب
غازی منڈی، وکٹوریہ اسٹریٹ

صوبہ اودھ کی راجدھانی لکھنو جو کہ "امام باڑوں کا شہر" کہلاتی ہیاور امام باڑے ہی اسکی پہچان ہیں۔ جبکہ دیگر شہروں میں بھی امام باڑے موجود ہیں جیسے جون پور، فیض آباد واور حیدر آباد غیرہ۔ حیدرآباد میں درجنوں امام باڑے ہونے کے باوجود اسکی پہچان چارمینار سے ہے۔ جبکہ چار مینار بھی ایک امام باڑہ ہے جس کی چھت پر قطب شاہی خاندان کے افراد کھلے آسمان کے نیچے اعمال عاشورہ بجالاتے تھے۔ آج بھی اسکے نقش ونگار میں قرآنی آیات اور علم وغیرہ دیکھے جاسکتے ہیں۔ مگر یہ اپنے میناروں کی وجہ سے چار مینار مشہور ہوا۔

یہاں پر میں لفظ امام باڑہ پر روشنی ڈالنا ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ دور حاضر کے کچھ افراد لفظ امام باڑہ پر تنقید کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ "باڑہ" جانوروں کے رہنے کی جگہ کو کہتے ہیں۔ یہ لفظ "امام باڑہ" کہاں سے شروع ہوا؟ اس بات کی وضاحت بہت ضروری ہے۔ ہندوستان میں سب سے پہلے مذہب اثنا اعشری کی ابتدا دکن میں سلطان یوسف عادل شاہ کے زمانہ میں ہوئی۔ جب اُنے ۱۴۹۰ء میں باقاعدہ مذہب اثنا اعشری کو سرکاری مذہب قرار دیا۔ یہ سلسلہ یوں ہی آگے بڑھتا رہا اور جب فرمانروایان احمد نگر میں بُرہان نظام شاہ تخت سلطنت پر بیٹھا تو اس نے پہلا امام باڑہ اپنے دور حکومت ۱۴۹۰ء سے ۱۵۰۸ء کے بیچ اپنے دور حکومت میں بنوایا۔

تاریخ فرشتہ جلد دوئم کے مطابق "قلعہ احمد نگر کے سامنے ایک چار دیواری کھنچوائی اور اس میں ایک عمارت تعمیر کروائی اسے "لنگر خانہ دوازدہ امام" کے نام سے موسوم کیا"۔ اس عمارت کو غیر مسلم افراد "امام کا باڑا" کہتے تھےجو کہ عام بولی جانے والی مقامی "ہندوی" زبان کا لفظ ہے (اس وقت ہندی زبان نہیں تھی۔ بولی جانے والی زبان ہندوی یعنی ہند کی زبان کہلاتی تھی) کیونکہ اس وقت تک اردو زبان عالم وجود میں نہیں آئی تھی بلکہ ہندوی زبان کی شکل میں تھی۔ یہی ہندوی آگے چل کر "ریختہ" کہلائی اور جب یہ قلعہ معلی دہلی دربار میں آئی تو اردوئے معلی کہلائی جس میں زیادہ تر دوسری زبانوں کے الفاظ اپنے مخصوص انداز و معنی میں استعمال ہوئے۔ جیسے "چپقلش" یہ ترکی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی دو تلوار بازوں کا تلوار چلانا ہے مگر اردو میں کھینچا تانی، آپادھاپی، جگہ کی تنگی، جھگڑا، بکھیڑا وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح لفظ امام باڑہ ہے جو کہ ہندوستان کی مقامی زبان کا لفظ ہے اور اردو نے اسے اپنا لیا اور یہ اردو کی ٹکسالی زبان کا لفظ بن گیا۔ یہاں پر میں اردو لغت سے امام باڑہ کے معنی پیش کر رہا ہوں۔

اردو لغت "مہذب اللغات" میں لفظ امام باڑہ کے معنی یوں بیان ہوئے ہیں "وہ مکان یا مکان میں وہ جگہ جو خاص طور سے تعزیہ داری کے لئے مخصوص کردی جائے۔ اردو مذکر، فصیح، رائج، مشترک خاص وعام لکھنو دہلی عورت مرد۔

تیرے کوچے میں لوگ روتے ہیں
یہ بھی کوئی امام باڑہ ہے

**منیر**

قول فصیہ۔ باڑہ پنجابی زبان میں مکان کو کہتے ہیں۔ امام باڑے کو تعزیہ خانہ اور عزا خانہ بھی کہتے ہیں۔ حیدرآباد میں اسے عاشور خانہ بھی کہتے ہیں۔ (مہذب اللغات جلد اوّل صفہ نمبر ۳۴۳) لفظ امام باڑہ لکھنو کی ٹکسالی زبان ہے۔

عہد شاہی میں لکھی گئی تمام اردو انگریزی کتابوں میں جیسے "قیصر

## بھولی بسری

التواریخ، تاریخ اودھ، اور ولیم نائٹن "پرائیویٹ لائف آف ایسٹرن کنگ" (William Knighten. Private life of an Eastern King) اور مسز میر حسن علی کی کتاب "ابزرویشن آن دا مسلمس آف انڈیا" (Observation on the Muslims of India) میں بھی لفظ امام باڑہ ہی لکھا ہے۔ لوگ لفظ امام باڑہ کی مختلف تفاسیر بھی بیان کرتے ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ لفظ امام باڑہ عہد قدیم سے ہی حیدرآباد اور لکھنو میں رائج تھا۔ حیدرآباد میں یہ عاشور خانہ میں تبدیل ہوگیا مگر لکھنو میں یہ امام باڑہ ہی رہا اور آج تک چلا آتا ہے۔ باڑہ کے نام سے ایک مقام آج بھی پاکستان کے سرحدی شہر پیشہ ور اور افغانستان کے سرحدی علاقہ کے بیچ واقع ہے۔ جہاں افغان قبائلی سردار جرگے کا انعقاد کرتے ہیں۔ عہد قدیم سے یہ نام اس علاقہ میں چلا آتا ہے۔ جو افراد لفظ باڑہ پر تنقید کرتے ہیں دراصل وہ تاریخی حقائق سے واقفیت نہیں رکھتے ہیں۔

خاندان قطب شاہی حیدرآباد اور خاندان شاہی اودھ دونوں کا شجرہ نسب "قرا محمد شاہ ترکمان سے جا کر ملتا ہے۔ قرا محمد شاہ کے جانشین قرا یوسف شاہ ترکمان ہوئے۔ قرا یوسف کے خاندان کی ایک شاخ منصور شاہ سے چلی جن کے بزرگوں میں جہان شاہ۔ شاہ بداغ سلطان عراقین۔ مصطفیٰ میرزا شاہ عراقین۔ ناصر میرزا شاہ عراقین۔ منصور میرزا شاہ عراقین۔ محمد قلی خان۔ جافر خان بیگ۔ میرزا محمد مقیم ابوالمنصور صفدر جنگ ہیں۔

قرا یوسف شاہ ترکمان کے خاندان کی دوسری شاخ جہان شاہ سے چلی جس میں سکندر شاہ۔ اس خاندان کے دیگر بزرگوں کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ سکندر شاہ ثانی، سکندر شاہ ثانی کے پوتے پیر قلی بیگ۔ پیر قلی بیگ کے بیٹے قلی میر علی قطب شاہ۔

شاہ ترکمان کی حکومت کے زوال کے بعد نئے حاکموں نے اس خاندان کی بیخ کنی کی تو قلی قطب اپنے چچا امیر اللہ قلی بیگ کے ہمراہ محمد آباد (بیدر) چلے گئے اور دکن کیسلطان محمد بہمن شاہ کے مقربوں میں داخل ہوگئے۔ ۱۴۷۴ء میں قلی قطب کو محمد شاہ بہمن نے گولکنڈا کا صوبہ دار مقرر کیا اور قطب الملک کا خطاب دیا۔ سلطان محمد شاہ بہمن کی کمزوری کی وجہ سے اس کے تمام صوبہ داروں نے خود مختاری کا اعلان کردیا لیکن قلی قطب شاہ نیشاہ بہمن کی حیات تک خود مختاری کا اعلان نہیں کیا۔ لیکن بہمن شاہ کے انتقال کے بعد قلی قطب شاہ نے خود مختاری کا اعلان کیا اور سلطان قطب شاہ کہلایا۔

دکن میں عزاداری کی ابتدا تو یوسف عادل شاہ کے زمانہ سے ہوچکی تھی اور پہلا امام باڑہ بُرہان نظام شاہ نے بنوایا تھا۔ مگر اس کو استحکام قلی قطب شاہ کے دور میں ملا۔ اس بادشاہ کی محنت اور لگن نے دکن میں عزاداری کو ایسا عروج بخشا کہ یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ جب ابراہیم قطب شاہ کا بیٹا محمد قلی قطب شاہ تخت سلطنت پر بیٹھا تو نیا شہر "حیدرآباد" بسایا گیا۔ شہر میں جگہ جگہ امام باڑے بھی بنوائے گئے جو کہ آگے چل کر "عاشور خانے" کہے جانے لگے۔ مگر حیدرآباد اپنے عاشور خانوں کے نام سے مشہور نہیں ہوا۔

دوسری طرف "میر محمد امین سعادت خان" ۱۷۰۸ء میں ہندوستان آئے اور مغل شہنشاہ کے حکم سے ۱۷۲۲ء میں صوبہ اودھ کے صوبہ دار مقرر ہوئے۔ انکی آمد کے بعد اودھ میں عزاداری کا سلسلہ شروع ہوا۔ شہر فیض آباد میں پہلا امام باڑہ نواب صفدر جنگ کی اہلیہ "صدر جہاں بیگم" نے موتی باغ فیض آباد میں ۱۷۶۷ء میں بنوایا تھا۔ انکے پوتے نواب آصف الدولہ کی لکھنو آمد اور انکے شہر آفاق امام باڑہ کی تعمیر کے بعد اس شہر کو ہندوستان ہی نہیں دنیا میں عزاداری میں اوّلیت حاصل ہوگئی۔ لکھنو میں سب سے پہلا امام باڑہ مرزا ابو طالب نے نواب سعادت خان برہان الملک (۱۷۲۲ء سے ۱۷۳۹ء) کیعہد میں بنوایا تھا۔ لکھنو میں دوسرا امامباڑہ آغا باقر صاحب ہے جو ۱۷۵۷ء میں تعمیر ہوا۔

امام باڑہ ابو طالب خان تو عہد شاہی میں ہی ختم ہو گیا تھا اسلئے لکھنو کا پہلا امام باڑہ "امام باڑہ آغا باقر" ہے جسکو آغا اسمائیل دلاور جنگ کی خواہش پر اُن کے بھتیجے آغا محمد باقر نے ۱۷۵۷ء عہد شجاع الدولہ میں بنوایا تھا اس امام باڑے کے بارے میں شیخ تصدق حسین لکھتے ہیں کہ "امام امباڑہ آغا باقر کی نقل امام باڑہ حسین آباد ہے"۔ ۱۸۵۷ء میں غدر کے بعد انگریزوں نے اس امام باڑے کو مسمار کردیا تھا۔ کتاب "اودھ میں اردو مرثیہ کا ارتقاء" کے مطابق لکھنو میں پہلا امام باڑہ "امام باڑہ ابوطالب" ۱۷۳۷ء میں تعمیر ہوا تھا۔ جو کہ امام باڑہ آغا باقر سے پہلے کا تھا جو کہ عہد شاہی میں ہی ختم ہوگیا تھا۔

نواب شجاع الدولہ کی بیگم "نواب بہو بیگم صاحبہ" کے شہر فیض آباد میں تعمیر کردہ امام باڑے کے آثار اب بھی موجود ہیں جو کہ موتی محل میں تھا۔ اس امام باڑے میں سامنے کے رُخ پر پانچ بُلند و بالا فانوسی محراب دار در اور پہلا دالان ہے۔ پھر جوابی پانچ دروں کے بعد دوسرا بڑا دالان جسکے سامنے "شاہ نشین" ہے جہاں علم، تعزیے، تابوت اور روضہ امام حسینؑ کی شبیہ استادہ کی جاتی تھی۔ دونوں دالانوں میں اہلو پہلو دو منزلہ صحچیاں تھیں جن میں جھلملی دروازے لگے تھے۔ اسکے بعد شہر فیض آباد میں بہت سے امام باڑے تعمیر ہوئے جن میں کچھ ایک آج بھی موجود ہیں۔ جیسے امام باڑہ حسن رضا خان۔

اسکے بعد شہر لکھنو میں اسی طرز تعمیر کو فروغ دیتے ہوئے جدت پسندی کے ساتھ امام باڑوں کی تعمیر شروع ہوئی۔ لکھنو میں جہاں شاہان اودھ کے امام باڑے ہیں وہیں دیگر روسائے شہر کے امام باڑے بھی موجود ہیں۔ اسکے ساتھ عوامی امام باڑے بھی ہیں اور گھروں میں بھی امام باڑے مکان کی نوعیت کے مطابق موجود ہیں۔ بادشاہوں کے امام باڑے اپنی مثال آپ ہیں جیسے امام باڑہ آصفی، اسکی لداؤ دار چھت جس کو بھول بھلیاں کہتے ہیں۔ اس میں کوئی ستون نہیں ہے بغیر ستون کی اتنی بڑی چھت دنیا میں دوسری نہیں ہے۔ چھت کی تعمیر میں نہ تو لوہے کا استعمال کیا گیا ہے اور نہ ہی لکڑی کا۔ نواب صاحب کی خلوص نیت اور اہل شہر کی پُر خلوص محنت کا نتیجہ یہ ہوا کہ امام باڑہ آصفی ایک ایسی عمارت بن کر تیار ہوئی جسکا ثانی پوری دنیا میں نہیں۔ یہ امام باڑہ بھی شیشہ آلات سے اتنا سجایا گیا تھا کہ اسمیں زیارت کو آنے والے لوگوں کو چلنے میں دشواری ہوتی تھی۔ ۱۸۵۷ء میں سارا سامان انگریزوں نے لوٹ لیا جو بچا اُسے توڑ دیا اور اسمیں فوجی چھاؤنی قائم کی۔

اسی طرح امام باڑہ محمد علی شاہ اور امام باڑہ شاہ نجف ہے جو کہ آج بھی شیشہ آلات سے آراستہ ہیں۔ جبکہ یہاں سے بھی بہت سا سامان انگریز لوٹ لے گئے۔ ان تمام امام باڑوں کے علاوہ لکھنو میں گھر گھر امام باڑوں کا چلن تھا۔ تمام پُرانے مکانات میں ایک بڑا حصہ امام باڑے کے لئے مخصوص ہوتا تھا جس میں پانچ محرابی دروازے آگے پیچھے دالان سامنے شہ نشین اور اہلو پہلو میں صحچیاں، سامنے کھلا صحن۔ صحن کے اطراف میں رہائشی کمرے وغیرہ ہوتے تھے۔ جو مکان چھوٹے ہوتے ان میں لکڑی کے امام باڑے جگہ کی مناسبت سے بنوا کر رکھے جاتے تھے جن میں شاندار عزاداری ہوتی تھی۔ تمام امام باڑوں کا طرز تعمیر ایک ہی ہے۔ ایک ہی نقشہ پر تعمیر ہونے کے باوجود دوران تعمیر ایسی جدت پیدا کی جاتی تھی کہ ہر ایک امام باڑہ پُر کشش نظر آتا ہے۔ جیسے امام باڑہ مغل صاحبہ جو کہ ایک اونچے چبوترے پر تعمیر کیا گیا ہے اس امام باڑے میں ہونے والے پلاسٹر کے مسالہ میں سفید چمک پیدا کرنے کے لئے "سنگ جراہت" کا سفوف استعمال کیا گیا۔ نقش ونگار بھی قابل تعریف ہیں، سامنے ایک نہر بھی موجود ہے۔ ایسا پلاسٹر کا مسالہ کسی دوسری عمارت میں استعمال نہیں ہوا۔ اسی طرح امام باڑہ ملکہ آفاق ہے جو کہ بالکل سادہ مگر پُر کشش ہے اسمیں دونوں طرف ہشت پہل بُرج تعمیر کئے گئے ہیں جن پر خوبصورت گنبد بھی ہیں اور سامنے ایک چھوٹی سی نہر بھی موجود ہے۔

اسی طرح امام باڑہ قصر العزا ہے جو اودھ کے آخری تاجدار نواب واجد علی شاہ بہادر نے ۱۸۵۲ء میں قیصر باغ میں تعمیر کروایا تھا۔ یہ امام باڑہ تمام سابقین امام باڑوں سے فن تعمیر میں مختلف تھا۔ اس امام باڑے کی عمارت آج بھی لکھنو کے قیصر باغ علاقہ میں بارہ دری قیصر باغ کے نام سے مشہور ہے۔ اب اسمیں مجلس نہ ہوکر شادی بیاہ کی تقاریب ہوتی ہیں جن میں ہندو مسلمان دونوں فرقے شامل ہیں۔ غیر مسلموں کی تقاریب میں شراب نوشی بھی ہوتی ہے۔ یہ امام باڑہ غدر کے بعد انگریزوں کے قبضہ میں چلا گیا۔ زمانہ دراز تک یہ امام باڑہ "برٹش انڈیا ایسوسیشن" کے قبضہ میں رہا مگر اب یہ امام باڑہ "انجمن تعلقہ داران اودھ" کے قبضہ میں ہے جو اسے مختلف تقریبات کے لئے کرایہ پر دیتی ہے۔ بادشاہ واجد علی شاہ کے عہد میں یہ امام باڑہ سونے چاندی کے علموں کے علاوہ بیش قیمتی جھاڑ فانوس سے آراستہ تھا۔ ۱۸۵۷ء دوران غدر سب کچھ انگریزوں کے ہاتھوں لٹ گیا۔ ■■

# سفینتہ النجاۃ

## 'ایک سچی کہانی'

• احسن عباس
موبائل نمبر: 2451737-0336

یہ سال 2014 کی بات ہے، دسمبر کا مہینہ تھا اور سردیوں کی نہ ختم ہونے والی لمبی اور سناٹے دار راتیں اپنی پراسراریت لوگوں پر طاری کرے ہوئی تھیں۔ میں نے سونے کی غرض سے رات قریب ساڑھے بارہ بجے اپنے کمرے کا رُخ کیا اور دروازے و کھڑکی کو مضبوطی سے بند کر کے سونے کے لئے لیٹ گیا۔ کمرے میں موجود کھڑکی کو مضبوطی سے اس لئے بند کرنا میرا معمول ہے کہ سردیوں میں اُلٹی ہوا چلتی ہے اور ہوا سے کھڑکی ایسی آواز پیدا کرتی ہے جیسے کوئی بدروح کمرے میں آپہنچی ہو۔ خیر کچھ ہی دیر میں میری آنکھ لگ گئی اور میں گہری نیند میں چلا گیا۔ شاید وہ خواب تھا یا پیشنگوئی یہ آج تک میرے ذہن میں ایک سوالیہ نشان ہے۔ میں ایک اجنبی اور سناٹے دار جگہ پر تنہا ہاتھ میں پینٹنگ لئے کھڑا ہوں، نہ آدم نہ آدم کی ذات کہ اچانک ایک قد آور شخص جو قریب ساڑھے چھ فٹ کا ہوگا اپنی آنکھوں میں بلی جیسی چمک لئے میری اور اس طرح بڑھا جیسے بھوکا شیر اپنے شکار کی جانب بڑھتا ہے اور سیکنڈوں میں میرے بہت نزدیک آ پہنچا۔ پھر میرے کانوں میں ایک "سفینتہ النجاۃ" کی آواز آئی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ شخص میری نظروں سے اُوجھل ہوگیا۔ میری آنکھ کھل گئی سردی اور خوف سے میرے بدن پر کپکپی طاری تھی اور کمرے میں تیز ہوا چل رہی تھی، جیسے اچانک کمرے سے کوئی شے تیزی سے نکل بھاگی ہو۔ پورے کمرے میں ہولناک آوازیں گونج رہی تھیں، میں نے ڈرتے ہوئے رضائی اپنے منہ سے ہٹائی اور کھڑکی کی جانب دیکھا تو حیران رہ گیا کہ آدھی کھڑکی کھلی ہوئی تھی، جبکہ سونے سے پہلے میں نے کھڑکی کو مضبوطی سے بند کیا تھا۔

میں ابھی اسی کشمکش میں تھا کہ اسی وقت ایک اور تیز آواز نے میرے دل کو تقریباً پھاڑ دینے کا کام کیا وہ کوئی اور آواز نہیں بلکہ میرے موبائل میں لگے الارم کی آواز تھی۔ صبح کے ساڑھے سات بج چکے تھے۔ خیر میرا ڈر دور ہوا اور میں اپنے بستر سے یہ سوچتے ہوئے اٹھا کہ یہ کھڑکی شاید گھر کے کسی فرد نے کھولی ہو۔ آفس کی تیاری پکڑی اور گھر سے باہر نکلا تو دیکھا کہ چاروں اور دھند کا راج ہے اور سردی کی شدت نے ہر جاندار کو متاثر کیا ہوا ہے۔ خیر اپنی موٹر سائیکل کی جانب بڑھا تو اس کی سیٹ پر ایک کالی بلی کو بیٹھا پایا، یہ میرے لئے کوئی حیران کن بات نہ تھی کیونکہ وہ چند ہفتوں سے روزانہ میری موٹر سائیکل کی سیٹ پر ہی سورہی تھی، جو صبح مجھے دیکھتے ہی ایک لمبی انگڑائی لیتی اور چھلانگ لگا کر سیٹ سے اتر جایا کرتی تھی۔ لیکن اس روز جب میں اپنی سواری کی طرف بڑھا تو وہ بلی مجھے دیکھنے لگی جیسے کچھ کہنا چاہتی ہو، میں نے اُس روز اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک محسوس کی جیسے پہلے بھی کہیں ایسی چمک دیکھی ہو۔ پھر میں نے یہ سوچا کہ شاید سردی کی شدت کی وجہ سے آج اسے سُستی ہورہی ہے، خیر میں نے اس بلی کو اپنی سواری سے اتارا لیکن اس بلی کی نظریں سیٹ سے اترنے کے باوجود مجھ پر ہی جمی رہیں، میں نے اس بات پر اتنا غور نہیں کیا اور آفس کی جانب روانہ ہوگیا۔

آفس پہنچا تو میرے Boss "ایڈیٹر صاحب" پہلے سے ہی اپنی کرسی پر موجود تھے۔ ایڈیٹر صاحب تصویروں کے بہت شوقین ہیں، پھر چاہے وہ تصویریں اُن کی اپنی ہوں یا کوئی آرٹ ورک بنا ہوا ہو۔ میں ان کے کمرے میں داخل ہوا۔ السلام علیکم سر! وہ جواب دیتے ہوئے مسکرائے اور اپنی ٹیبل پر رکھی ایک خوبصورت سی تصویر میرے ہاتھ میں تھمادی جس پر امام حسین علیہ السلام کا روضہ اور پانی میں موجود کشتی بنی ہوئی تھی اور عربی یا فارسی زبان میں خوبصورت خطاطی میں کچھ لکھا ہوا تھا جس کے آخر میں غالباً "سفینتہ النجاۃ" کا لفظ تحریر تھا۔ یہ آرٹ میں نے خاص عراق سے منگوایا ہے، میں چاہتا ہوں اسے اپنے گھر میں فریم کر کے لگاؤں۔ سر میں اسے فریم کروا لاتا ہوں۔ یہ بہت اچھا ہوگا۔ شکریہ۔ میں کمرے سے باہر نکلا اور سنسناتی ہواؤں کے راج میں اس تصویر کو فریم کرنے کی غرض سے صدر کے علاقے پہنچا۔ دس بجنے میں کچھ وقت ابھی باقی تھا۔ اس روز روڈ رستوں پر ایک عجیب پراسراریت وسناٹا تھا اور وحشت سی محسوس ہورہی تھی۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ فریم مارکیٹ کہاں ہے، میں نے روڈ پر کھڑے ایک شخص سے پوچھا بھائی صاحب یہ فریم مارکیٹ کدھر ہے؟ کچھ دیر تک وہ شخص مجھے دیکھتا رہا اور پھر عجیب انداز میں بولا کہ جہاں کھڑے ہو وہیں اوپر کی طرف چلے جاؤ۔ انگریزوں کے دور کی بنی ڈیڑھ سو سال قدیم ایک بوسیدہ بلڈنگ تھی جس کی سیڑھیوں پر اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ میں نے ان اندھیری سیڑھیوں سے اوپر کی جانب چڑھنا شروع کیا اور سیڑھیاں ختم ہونے کے بعد جب بلڈنگ کے اندر پہنچا تو فقط ایک دکان کھلی ہوئی تھی، جس میں بیٹھے ایک بڑے میاں شاید رات کی نیند پوری کررہے تھے، میں نے سوچا جب تک یہ بڑے صاحب اپنی نیند پوری کریں میں فریم دیکھ لیتا ہوں کہ اچانک مجھے ایک عجیب سرسراہٹ سی محسوس ہوئی، جیسے مجھے کسی نے پکارا ہو پھر صاف آواز میں مجھے کسی نے پکارا سنو میں تم سے مخاطب ہوں۔ میں نے پیچھے پلٹ کر دیکھا تو حیران رہ گیا۔ یہ وہی شخص تھا جو میرے خواب میں آیا تھا اور جگہ بھی ہو بہو وہی تھی، وہی اندھیری سیڑھیاں، لمبا سا گلیارا اور طویل سناٹا۔۔۔۔۔

> ☞ اپنے ساتھ ہوئے اس ہیبت ناک واقعے کا نہ تو میں نے دفتر میں کسی سے ذکر کیا اور نہ ہی گھر میں۔ جبکہ اُن بزرگ نے مجھے پینٹنگ تھماتے ہوئے یہ نصیحت کی تھی کہ اس بات کا ذکر "جلد" کسی سے مت کرنا، انہوں نے یہ نہیں کہا تھا کہ اس بات کا ذکر کبھی کسی سے مت کرنا، اسی لئے گیارہ برس بعد میں اس واقعے کو لکھ کر بیان کرر رہا ہوں۔

پھر اس خوفناک وہیبت ناک ماحول کو میرے سامنے نمودار کرنے والی غیر انسانی مخلوق نے آہستہ آہستہ مجھے اپنے گھیرے میں لینا شروع کیا۔ پہلے میرے کان بند ہوگئے اور پھر سیٹی کی تیز آواز نے میرے دماغ کو سُن کرنا شروع کردیا۔ نہ تو مجھ میں کچھ کہنے کی ہمت تھی، نہ چلانے کی اور نہ ہی چلنے یا بھاگنے کی ہمت باقی رہی تھی۔ پیروں میں سے جان ختم ہوچکی تھی، ہاتھ ٹھنڈے ہوگئے تھے اور کچھ ہی سیکنڈوں میں میرا گلا اتنا خشک ہوچکا تھا جیسے میں کئی گھنٹوں سے پیاسا ہوں۔ یوں محسوس ہورہا تھا جیسے میرے اندر سے جان ختم ہوچکی ہے۔ اس ایک لمحے نے میرے اندر سوچنے سمجھنے سمیت تمام صلاحیتیں ختم کردیں تھیں اور میں جس جگہ کھڑا تھا اسی جگہ پر کھڑا رہ گیا تھا۔

جس شخص نے مجھے مخاطب کیا تھا وہ ٹھیک اتنے ہی فاصلے پر کھڑا تھا جتنا کے میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ پھر اچانک تیز تیزی سے ٹھنڈی ہوائیں آواز کے ساتھ چلنے لگیں، آواز ایسی جیسے روحیں آپس میں ہم کلام ہورہی ہوں۔ یقیناً وہ انسانی آوازیں نہیں تھیں۔ تیز تیز اور نہ سمجھ آنے والی زبان میں سینکڑوں لوگ شاید لڑ رہے تھے یا پھر کچھ کچھ بول رہے تھے۔ مکھیوں کی آواز کی سی بھنبھناہٹ محسوس ہورہی تھی۔ آوازیں سینکڑوں لوگوں کی تھیں لیکن میرے سامنے واحد وہی شخص تھوڑے فاصلے پر کھڑا مجھے دیکھ رہا تھا، جس کی ہیبت ناک آنکھوں کی چمک اُس کالی بلی سے بہت مشابہہ تھی، جو میری موٹر سائیکل پر بیٹھا کرتی تھی۔ ہوا کی تیزی اب آندھی میں تبدیل ہوچکی تھی اور پھر ایک تیز ہوا کے جھونکے کے ساتھ وہ آدمی میرے اتنے نزدیک آ کھڑا ہوا جیسے ابھی مجھے اُن ہواؤں میں غرق کردے گا۔ اس کی آنکھیں اتنی چمکدار تھیں کہ ان کی چمک کا مقابلہ کرنا انسانی آنکھ کے بس کی بات نہیں تھی۔ اُس انسان نما مخلوق کے ہونٹوں میں تیز جنبش تھی، جیسے کچھ پڑھ رہا ہو۔ میں اس خوفناک منظر کو مزید دیکھنے سے قاصر تھا اسی لئے میں نے اپنی آنکھیں بند کرلیں۔ پھر فضا میں ایک ایسی آواز گونجی جس نے مجھے حیران کردیا "سفینتہ النجاۃ، سفینتہ النجاۃ، سفینتہ النجاۃ"۔ تین مرتبہ بروبار آواز میں اس لفظ کو دُھرایا گیا اور پھر ہواؤں کی شدت میں ایسا اضافہ ہوگیا جیسے کہ دنیا ختم ہونے کو ہے۔ غیر انسانی مخلوق کی سرگوشیوں کی آوازیں بھی تیز ہونے لگیں اور اچانک مجھے کسی نے جھنجھوڑنا شروع کردیا۔

کیا ہوا؟ بھائی کیا ہوا؟ سب خیریت ہے۔ آنکھیں کھولو۔۔۔ میری آنکھ کھلی تو میں زمین پر پڑا ہوا تھا۔ سردی وخوف سے مجھے سانس لینے میں شدید دشواری ہورہی تھی، جبکہ پیاس کی شدت میرے گلے میں کانٹے چبھا رہی تھی۔ کسی نے میرے آگے پانی کا گلاس بڑھایا تو میں نے فوراً اس کے ہاتھ سے گلاس لے کر تیزی سے پانی پینا شروع کیا۔ پانی گلے میں اُترا تو میری سانس بحال ہوئی اور جان میں جان آئی۔ لوگوں کی ایک بھیڑ میرے اِرد گرد موجود تھی، جس میں سے کچھ میرے متعلق باتیں کررہے تھے اور کچھ مجھ سے مخاطب ہورہے تھے۔ لوگوں کے ہجوم میں کھڑے کالے کپڑوں میں ملبوس ایک بزرگ نے میرے آگے ہاتھ بڑھایا اور مجھے سہارا دے کر اُٹھایا۔ جیسے ہی میں کھڑا ہوا تو جو منظر میری آنکھوں کے سامنے تھا اسے دیکھ کر میں ہکابکا رہ گیا۔ کیونکہ نہ تو میں کسی فریم مارکیٹ میں تھا، نہ ہی اردگرد کوئی انگریز دور کی بلڈنگ موجود تھی اور نہ ہی کوئی چمکدار آنکھوں والا شخص اِدھر کھڑا مجھے دیکھ رہا تھا۔ مزید حیران کن بات تو یہ تھی کہ میں صدر میں بھی موجود نہیں تھا بلکہ دو تلوار سے آگے 70 کلفٹن پر موجود برسوں پرانے برگد کے درختوں کے نیچے موجود تھا۔ لوگ مجھ سے طرح طرح کے سوال پوچھنے لگے۔ کیا ہوا تمہارے ساتھ؟ کہاں جانا ہے؟ کہاں سے آئے ہو؟ یہاں گر کیسے گئے تھے؟ میں لوگوں کے سوالوں کا کوئی بھی جواب دینے سے قاصر تھا۔ خود کو کلفٹن کے قریب پاکر میری سمجھ جواب دے چکی تھی، جبکہ مجھے اچھے سے یاد تھا کہ میں صدر کی فریم مارکیٹ کے لئے روانہ ہوا تھا۔ کراچی کے علاقے صدر اور کلفٹن کے درمیان تقریباً آٹھ کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔

جن بزرگ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے زمین سے اٹھایا تھا، انہوں نے لوگوں کو بتایا کہ یہ لڑکا موٹر سائیکل سے بے ہوش ہوکر گر پڑا تھا اور اب اس کی طبیعت ٹھیک لگتی ہے۔ بیٹا دھیان سے سفر کیا کرو۔ پھر بھیڑ آہستہ آہستہ چھٹنے لگی اور وہ بڑے صاحب "سفینتہ النجاۃ" والی پینٹنگ لئے میرے نزدیک بڑھے۔ ارے یہ طغرہ تو لے جاؤ جس کی وجہ سے تم آج شیطان کے سخت شکنجے سے باہر نکل آئے ہو۔ میں نے حیرانی سے ان کی طرف دیکھا، ابھی میں ان سے کچھ پوچھتا کہ انہوں نے مجھے اپنا تعارف کروایا۔ بیٹا میں جنات وغیرہ کا اُتارا کرتا ہوں، اِدھر قریب ہی میں میری رہائش ہے۔ مجھے تمہاری یہ پینٹنگ بہت پسند آئی ہے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے شیطان کے شکنجے سے نکلنے والی بات کیسے کہی؟ آپ کو اس حوالے سے کیا معلوم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جو کچھ تمہارے ساتھ ہوا، میں معلوم کرچکا ہوں اور سنو برخوردار! یہ تمہارے حق میں ہی بہتر ہوگا کہ اس واقعے کا ذکر جلد کسی سے نہ کرنا اور ہاں ڈرنا بھی مت کیونکہ زندگی موت اللہ کے ہاتھ میں ہے یہ شیطان کے بس میں نہیں۔ یہ نصیحت کر وہ بزرگ پیدل روانہ ہوگئے۔ میں انہیں جاتے ہوئے دور تک دیکھتا رہا اور پھر کلفٹن کی ہی ایک دکان سے اس پینٹنگ کو فریم کروا کر آفس لے گیا۔

اپنے ساتھ ہوئے اس ہیبت ناک واقعے کا نہ تو میں نے دفتر میں کسی سے ذکر کیا اور نہ ہی گھر میں۔ جبکہ اُن بزرگ نے مجھے پینٹنگ تھماتے ہوئے یہ نصیحت کی تھی کہ اس بات کا ذکر "جلد" کسی سے مت کرنا، انہوں نے یہ نہیں کہا تھا کہ اس بات کا ذکر کبھی کسی سے مت کرنا، اسی لئے گیارہ برس بعد میں اس واقعے کو لکھ کر بیان کررہا ہوں۔ اس دن کے بعد سے پھر نہ تو وہ کالی بلی کبھی میری موٹر سائیکل پر بیٹھی اور نہ ہی کبھی نظر آئی۔ نہ جانے وہ کوئی جن تھا، شیطان یا اور کوئی مخلوق! یہ بات میری سمجھ میں آج تک نہ آسکی لیکن میں یہ ضرور سمجھ چکا ہوں کہ اس دنیا میں نظر آنے والے جانداروں کے علاوہ نہ نظر آنے والی جاندار مخلوق بھی موجود ہے۔ جس کے حوالے سے ہر انسان کو یہی دعا کرنی چاہئے کہ اس مخلوق سے انسان کا زندگی میں کبھی سامنا نہ ہو، کیونکہ ایسی مخلوقات کا سامنا کرنا بالکل آسان نہیں۔ زندگی بھر وہ ایک پل جس میں غیر انسانی مخلوق کا سامنا ہوا ہو یاد رہتا ہے اور جب یاد آتا ہے انسان کو جھنجھوڑ دیتا ہے۔ آپ لوگوں کے لئے شاید یہ ایک ڈراؤنی کہانی سے بڑھ کر اور کچھ نہ ہو لیکن گیارہ برس بعد آج بھی میں اس واقعے کو لکھتے ہوئے وہ آوازیں، ہوائیں اور اُس غیر انسانی مخلوق کی آنکھوں کی چمک کو محسوس کررہا ہوں جنہوں نے مجھے خوف وہیبت کی دنیا میں دھکیل دیا تھا۔

☆☆☆

## غزل

• ڈاکٹر سبط حسن نقوی قسیم

دوستی دشمنی کی بات نہیں
آج کوئی کسی کی بات نہیں
زندگی کی کتاب ختم ہوئی
اس میں کوئی خوشی کی بات نہیں
دل سے نکلی زبان پر آئی
کوئی آوارگی کی بات نہیں
گردشوں میں سبھی کی گزری ہے
رات ہو دن کسی کی بات نہیں
بیٹھیے گا کبھی سنائیں گے
یہ گھڑی دو گھڑی کی بات نہیں
اوس پڑ جائے کیسا پالا ہے
کوئی گل کی کلی کی بات نہیں
شاہ راہوں پہ شاہ چلتے ہیں
راہ میں مفلسی کی بات نہیں
کل بھی کل ہی کی بات ہوتی تھی
آج کی اور ابھی کی بات نہیں
دیکھنے کا بھی ڈھنگ ہوتا ہے
تیرگی روشنی کی بات نہیں
بند کی آنکھ کہہ دیا دھڑ سے
کوئی دھوکا دھڑی کی بات نہیں
آپ اب کیا قسیم کہتے ہیں
شاعری فلسفی کی بات نہیں

☆☆☆

## عشق

• امیر مہدی۔ برمنگھم

میں سمجھتا تھا ساری دنیا میں
ایک ہی شخص ہے سو وہ تم ہو
تم مری دھڑکنوں میں شامل ہو
تم مری زندگی کا حاصل ہو
تم مری آرزو کی منزل ہو
تم نہیں مل سکیں اگر مجھ کو
جی نہیں پاؤں گا تمہارے بغیر

سوچ کر اب ہنسی سی آتی ہے
ہم کو بچھڑے بھی اک زمانہ ہوا
میں تمہارے بغیر زندہ ہوں
فکرِ رزق و معاش لاحق ہے
کاروبارِ جہاں ہے اور میں ہوں
تم مجھے یاد بھی نہیں آتیں

اب تو لگتا ہے عشق تھا ہی نہیں
جھوٹے تھے سارے پیار کے دعوے
عشق ہوتا تو مر گیا ہوتا
میں جہاں سے گزر گیا ہوتا

☆☆☆

## غزل

• رؤف خیر، حیدرآباد

درپیش ایک چشمۂ زہراب ہے مگر
یہ تشنہ لب تو خوگر، "شہداب" ہے مگر
وہ حرف، جاں گداز و جہاں تاب ہے مگر
اک آئینہ کہ زینت، محراب ہے مگر
ثابت ہوا کہ اپنے خدوخال ٹھیک ہیں
مانا وہ آئینہ سہی "بے آب" ہے مگر
اس سے جو ہے وہ سطح، ملاقات اور ہے
وہ بھی شریکِ حلقۂ احباب ہے مگر
کہنا ہے یہ، وہ چہرہ کتابی اگر ملے
تیرا جواب آیت، نایاب ہے مگر
صحرا ہے بے کلیم نہ گلزار بے خلیل
کیا کیا گمان، شعلۂ شاداب ہے مگر
یہ اور بات، ہے وہ خراب، خمارِ خواب
میراث، خیر دیدۂ بے خواب ہے مگر

☆☆☆

## غزل

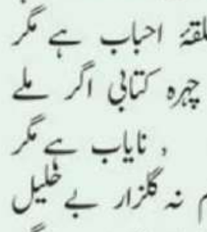

• سلام مچھلی شہری

مرنا نہیں قبول مجھے بے دلی کے ساتھ
آئے غمِ حیاب! مگر دل کشی کے ساتھ
یہ شمعِ جام ہے تو اندھیرے کا غم نہیں
ڈھلنے دو سخت رات اِسی روشنی کے ساتھ
یہ ابرِ خوشک اور یہ ویراں فضا نہیں
ڈس اے نگارِ ماہ! مگر چاندنی کے ساتھ
اے دوستو! یہ بے رخی و بے دلی ہے کیوں
تم زہر دو مگر ذرا لب پر ہنسی کے ساتھ
چھوڑو نہ ساتھ نزہت و نکہت کا ساتھیو!
کانٹے ضرور رہتے ہے پھول اور کلی کے ساتھ
میں چاہتا نہیں، کبھی احباب یہ کہیں
اک حسن کار چل بسا کس بے کسی کے ساتھ
کچھ زندگی بھی چھیڑ رہی ہے مجھے سلام
کچھ میں بھی کم شریر نہیں زندگی کے ساتھ

SINCE: 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR e-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

# 30 امریکی کمپنیوں اور 10 افراد پر پابندیاں عائد

## تائیوان کو 11.1 ارب ڈالر کا اسلحہ پیکیج بیچنے پر چین کا سخت اقدام، واشنگٹن کو 'ون چائنا' اصول کا احترام کرنے کا انتباہ

بیجنگ،(ایجنسیاں): تائیوان کو اسلحہ کی فراہمی کے معاملے پر واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ چین نے

حالیہ برسوں میں تائیوان کو اسلحہ فروخت کرنے والی 30 امریکی دفاعی کمپنیوں اور 10 سینئر عہدیداروں پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ امریکہ کی جانب سے تائیوان کو ریکارڈ 11.1 ارب ڈالر کے اسلحہ پیکج بیچنے کے فیصلے کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے مطابق یہ کارروائی چین کے انسداد غیر ملکی پابندی قانون کے تحت کی گئی ہے اور یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔ وزارت خارجہ کے مطابق ان جوابی اقدامات میں چین کے اندر کمپنیوں اور سینئر عہدیداروں کی منقولہ وغیرمنقولہ جائیدادیں منجمد کرنا، چین میں تنظیموں اور افراد کو ان کے ساتھ لین دین، تعاون اور دیگر سرگرمیوں میں شامل ہونے سے روکنا، نیز ہانگ کانگ اور مکاؤ کے خصوصی انتظامی علاقوں سمیت چین میں ان عہدیداروں کے داخلے پر پابندی لگانا شامل ہے۔ جن 30 کمپنیوں کو نشانہ بنایا گیا ہے ان میں نارتھروپ گرومن سسٹمز کارپوریشن، ایل 3 ہیرس میری ٹائم سروسز اور سینٹ لوئس میں قائم بوئنگ شامل ہیں۔ فہرست کے 10 افراد میں دفاعی فرم اینڈورل انڈسٹریز کے بانی پامر لکی اور ایل 3 ہیرس ٹیکنالوجیز کے نائب صدر جان کینٹیلن شامل ہیں۔ چینی وزارت خارجہ نے کہا کہ امریکہ کی جانب سے تائیوان کو اسلحہ فراہم کرنا 'ایک چین اصول اور چین۔امریکہ کے تین مشترکہ اعلامیوں کی سنگین خلاف ورزی، چین کے داخلی امور میں مداخلت اور چین کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ تائیوان، چین کی قومی سلامتی کا معاملہ اور ہماری ریڈ لائن ہے جسے امریکہ بڑے پیمانے پر ہتھیار فروخت کرکے اشتعال انگیز کر رہا ہے۔ چین کی وزارت خارجہ کے مطابق پابندیوں کے تحت شامل کمپنیوں اور افراد کے چین میں موجود تمام اثاثے منجمد کردیے گئے ہیں اور انہیں ملک میں کاروبار کرنے یا داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق پابندیوں کی زد میں آنے والے 10 افراد میں ان دفاعی کمپنیوں کے بانیوں اور اعلیٰ عہدیدار شامل ہیں، جن کے خلاف چین نے سخت اقدامات اُٹھائے ہیں۔ چین کی جانب سے امریکہ پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ون چائنا اصول کا احترام کرے اور تائیوان کو ہتھیاروں کی فراہمی بند کردے۔

### جوبھی تائیوان کو اسلحہ دے گا، اسے اس کی قیمت چکانی ہوگی: بیجنگ

بیجنگ نے وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ جو بھی تائیوان کو اسلحہ دے گا، اسے اس کی قیمت چکانی ہوگی۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے تائیوان کے لیے 10 ارب ڈالر سے زیادہ مالیت کے ہتھیاروں کے پیکج کو منظوری دی تھی۔ اس میں درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے میزائل، ہووتزر توپوں اور ڈرون شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق 8 مجوزہ ہتھیاروں کے پیکجوں کی قیمت 11.1 ارب ڈالر اندازہ لگائی گئی ہے، جس میں ایچ آئی ایم اے آر ایس راکٹ سسٹم، جیولن اور ٹو اینٹی ٹینک میزائلیں بھی شامل ہیں۔

# افغان طالبان کا پاکستان کی جانب مفاہمتی اشارہ

## موجودہ مسائل کے حل کے لیے مذاکرات کے دروازے بند نہیں کیے گئے: سراج حقانی

کابل،(ایجنسی): پاکستان کے لئے مفاہمتی پیغام کے طور پر عبوری افغان طالبان حکومت کے وزیر داخلہ سراج الدین حقانی نے کہا ہے کہ ان کا ملک کسی بھی ریاست کے لیے خطرہ نہیں اور وہ غلط فہمیوں کے ازالے کے لیے تیار ہے۔ کابل پولیس اکیڈمی کی گریجویشن تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سراج الدین حقانی نے اعلان کیا کہ مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت دوحہ معاہدے کے تحت کیے گئے وعدوں کی پابندی جاری رکھے ہوئے ہے اور افغانستان کی سرزمین کسی بھی ملک کے خلاف استعمال ہونے کی اجازت نہیں دی جا رہی، جیسا کہ افغان طالبان کے سرکاری میڈیا نے رپورٹ کیا۔ تاہم ماضی کے وعدوں اور دوحہ معاہدے میں کی گئی یقین دہانیوں کے باوجود پاکستان میں سرحد پار دراندازی اور عسکریت پسندوں کے حملے بدستور جاری ہیں۔ سراج الدین حقانی نے کہا کہ افغانستان کسی بھی ملک یا خطے کے لیے خطرہ نہیں اور طالبان قیادت عالمی برادری کے ساتھ بداعتمادی اور غلط فہمیوں کے خاتمے کے لیے معقول اور دیرپا حل تلاش کرنے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ مسائل کے حل کے لیے مذاکرات کے دروازے بند نہیں کیے گئے۔ اگرچہ سراج الدین حقانی نے پاکستان کا نام نہیں لیا، تاہم ان کا اشارہ بظاہر پاکستان کے اس دیرینہ مطالبے کی طرف تھا جس میں کابل سے کالعدم تحریک طالبان پاکستان کو لگام دینے کا کہا جاتا رہا ہے۔ دونوں ہمسایہ ممالک کے تعلقات سرحدی جھڑپوں کے بعد کشیدہ ہیں، جن کے نتیجے میں 11 اکتوبر 2025 سے دونوں ملکوں کے درمیان سرحدیں بند ہیں۔ ترکی اور متحدہ عرب امارات کی جانب سے دونوں فریقوں کے درمیان مفاہمت کرانے کی کوششیں بھی ناکام رہیں، جبکہ پاکستان کا الزام ہے کہ افغانستان نے ٹی ٹی پی کو قابو میں رکھنے کے لیے تحریری یقین دہانی دینے سے انکار کیا، جس کے جنگجو اس کے بقول 2600 کلومیٹر طویل غیر محفوظ سرحد کے ذریعے پاکستان میں داخل ہو کر حملے کرتے رہے ہیں۔

سراج الدین حقانی کے یہ بیانات اس لحاظ سے اہم ہیں کہ ٹی ٹی پی نے ان سے بیعت لے رکھی ہے اور طویل عرصے سے افغانستان کے ان علاقوں سے سرگرم ہے جو ان کے کنٹرول میں رہے ہیں۔ اسی وجہ سے سراج الدین حقانی کے چھوٹے بھائی انس حقانی قطر اور ترکی میں پاکستانی حکام کے ساتھ مذاکرات کرنے والی افغان طالبان ٹیم کا حصہ تھے۔

# زیلنسکی۔ٹرمپ ملاقات سے پہلے روس کا یوکرین پر بڑا حملہ

## کنزال ہائپرسونک میزائلیں، چار اسکندر بیلسٹک میزائلیں اور کئی کلیبر کروز میزائلیں داغی گئیں، شمال مشرقی اور آس پاس کے علاقے تاریکی میں ڈوب گئے

کیف،(ایجنسیاں): روس نے یوکرین کی راجدھانی کیف پر دیررات بڑے پیمانے پر میزائل اور ڈرون حملہ کردیا۔ اس دوران راجدھانی اور گردونواح میں کئی زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ یہ حملہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے درمیان مجوزہ ملاقات سے ایک روز قبل ہوا ہے جب کہ جنگ کے خاتمے کیلئے سفارتی کوششیں جاری ہیں۔ 'کیف انڈیپنڈنٹ' کی رپورٹ کے مطابق روس نے کیف پر بڑے پیمانے پر بیلسٹک میزائل حملہ کیا۔ اس دوران روس نے کئی کنزال ہائپرسونک میزائلیں، چار اسکندر بیلسٹک میزائلیں اور کئی کلیبر کروز میزائلیں داغی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ راجدھانی کیف کے ساتھ ساتھ کیف اوبلاست کے اردگرد کے علاقے میں بھی کئی دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ حملوں نے کیف سے تقریباً 20 کلومیٹر شمال مشرق میں واقع براوری شہر کو بجلی کی سپلائی میں خلل

ڈالا، جس سے شہر اور آس پاس کے علاقے تاریکی میں ڈوب گئے۔ کیف کے میئر وتالی کلِٹسکو نے ٹیلی گرام پوسٹ میں حملے کی تصدیق کی اور لوگوں سے محفوظ علاقوں میں رہنے کی اپیل کی۔ انھوں نے لکھا کہ 'راجدھانی میں دھماکہ۔ فضائی دفاعی نظام کام کر رہا ہے، سبھی لوگ شیلٹر میں رہیں'۔ وریں اثنا یوکرین کی فضائیہ نے بھی لگاتار کئی ہنگامی الرٹ جاری کیے ہیں۔ فضائیہ کے مطابق بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑیاں (ڈرونز) کیف اور آس پاس کے علاقوں میں سرگرم پائی گئیں۔ فضائیہ نے بتایا کہ کیف شہر پر ڈرون دیکھے گئے ہیں، جبکہ کیف علاقے کے ویلسیکا ڈیمیریکا اور پیریاسلاؤ گاؤں کے مغربی علاقوں میں بھی ڈرون کی سرگرمیاں ریکارڈ کی گئی ہیں جو جنوب کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ کیف پر حملہ ایسے وقت ہوا جب یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کی تصدیق کی ہے۔ یہ ملاقات اتوار کو فلوریڈا میں ہونے والی ہے، جہاں ٹرمپ تنازع کو ختم کرنے کیلئے ثالث کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ جمعہ کے روز صحافیوں سے بات کرتے ہوئے زیلنسکی نے کہا تھا کہ یہ ملاقات تنازع کے حل کی طرف مذاکرات کو آگے بڑھا سکتی ہے، حالانکہ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ فوری طور پر کسی حتمی معاہدے کی توقع نہیں کی جانی چاہیے۔

# غزہ معاملے پر نیتن یاہو اور ٹرمپ انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں کے درمیان کشیدگی میں اضافہ

## امریکہ کے نائب صدر، وزیر خارجہ، صدارتی مشیر، خصوصی ایلچی اور چیف آف اسٹاف اسرائیلی وزیراعظم کے طرزِ عمل سے شدید مایوس

واشنگٹن،(ایجنسیاں): غزہ کے معاملے پر اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق نیتن یاہو وائٹ ہاؤس کے اس بااثر حلقے کی حمایت کھو چکے ہیں جسے ٹرمپ کا سخت گیر داخلی دائرہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ ان کی پالیسیاں غزہ میں امن عمل کی راہ میں رکاوٹ بن رہی ہیں۔

امریکی ویب سائٹ ایکسیس نے اعلیٰ سرکاری ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ ٹرمپ کے قریبی معاونین، جن میں نائب صدر جے ڈی وینس، وزیر خارجہ مارکو روبیو، صدارتی مشیر جیرڈ کشنر، خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور چیف آف اسٹاف سوزی وائلز شامل ہیں، نیتن یاہو کے طرز عمل سے شدید مایوس ہیں۔ ذرائع کے مطابق نیتن یاہو جان بوجھ کر غزہ میں جنگ بندی اور امن عمل کو سست کر رہے ہیں۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو اب بیشتر امریکی اتحادیوں کی حمایت سے محروم ہو چکے ہیں اور اس وقت صرف صدر ٹرمپ ہی ذاتی سطح پر ان کی حمایت کر رہے ہیں تاہم ٹرمپ غزہ کے معاملے میں تیز پیش رفت چاہتے ہیں۔

اختلافات کا مرکز غزہ سے متعلق اسٹریٹجک فیصلے ہیں، جن میں مرحلہ وار غیر مسلح کرنے کے منصوبے اور فلسطینی ٹیکنوکریٹ حکومت کے قیام پر اختلاف شامل ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کے بعض عہدیداروں نے اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں شہری ہلاکتوں پر بھی ناراضی ظاہر کی ہے۔ ادھر نیتن یاہو فلوریڈا میں ٹرمپ سے ملاقات کے ذریعے براہ راست صدر کو قائل کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

یہ صورتحال ایسے وقت سامنے آئی ہے جب واشنگٹن آئندہ جنوری میں امن کونسل کے آغاز کی تیاری کر رہا ہے اور امریکی حکام نے واضح کردیا ہے کہ تاخیری حکمتِ عملی اب قابل قبول نہیں۔

### ٹرمپ نے بیوٹی پارلر مالکن خاتون وکیل کو اہم عہدے پر تعینات کردیا

واشنگٹن،(ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بیوٹی پارلر کی چین چلانے والی خاتون

وکیل مورا نامدار کو اہم عہدے پر تعینات کردیا۔ مورا نامدار کو اسسٹنٹ سیکریٹری آف اسٹیٹ برائے قونصلر معاملات کے طور پر مقرر کیا گیا ہے جس میں وہ ویزا منظوری، سفری قوانین، پاسپورٹ جاری اور منسوخ کرنے جیسے اہم فیصلے کریں گی۔ مورا نامدار نہ صرف تجربہ کار وکیل ہیں بلکہ وہ ٹیکساس میں اپنی بیوٹی پارلرز کی چین بھی چلاتی ہیں، وہ پہلے بھی ٹرمپ کے پہلے دور میں عارضی طور پر اسی شعبے میں کام کر چکی ہیں۔ کچھ حلقوں نے ان کے نامزد ہونے پر حیرت کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ بیوٹی بزنس چلاتی ہیں تاہم انکے حامیوں کا کہنا ہے کہ وہ قانون دان بھی ہیں اور پہلے بھی اس شعبے کا تجربہ رکھتی ہیں۔

# تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کا جنگ بندی پر اتفاق

بنکاک،نام پنہ،(یو این آئی) تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان فوری طور پر جنگ بندی پر اتفاق کرلیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کا مشترکہ بیان میں کہنا تھا کہ فوجیوں کی نقل و حرکت منجمد اور سرحدی علاقوں کے شہریوں کو گھر واپسی کی اجازت پر بھی اتفاق ہوا ہے۔ مشترکہ بیان کے مطابق تھائی لینڈ کمبوڈیا تخریب کاری، سائبر کرائم کا مقابلہ کرنے میں تعاون پر رضامند ہوگئے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ تھائی لینڈ کمبوڈیا کے درمیان جنگ بندی 3 روز سے جاری مذاکرات کے بعد ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں کے دوران دونوں ممالک کے درمیان سرحدی کشیدگی میں اضافہ ہوگیا تھا، تھائی لینڈ نے کمبوڈیا سے متصل متنازع سرحد پر فضائی حملے کیے تھے، دونوں ممالک کی جانب سے ایک دوسرے پر امریکی صدر کی ثالثی میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا گیا تھا۔

# پی ٹی آئی نے عسکری قیادت کے خلاف اشتعال انگیز پوسٹ ڈیلیٹ کردی

لندن،(ایجنسی) پاکستان تحریکِ انصاف (پی ٹی آئی) کے برطانیہ چیپٹر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی وہ پوسٹ ڈیلیٹ کردی ہے جس میں پاکستان کی عسکری قیادت کے خلاف اشتعال انگیز بیانات کی ویڈیو شامل تھی۔ پی ٹی آئی یوکے نے کہا ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے غیر قانونی طرزِ عمل کی حمایت نہیں کرتی اور آزاد شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ کسی بھی غلط فہمی سے بچنے کے لیے اپنے بیانات میں احتیاط برتیں۔ جمعے کو دفتر خارجہ نے پاکستان کی عسکری قیادت کے خلاف اشتعال انگیز بیانات اور تشدد پر اکسانے کے معاملے پر قائم مقام برطانوی ہائی کمشنر میٹ کینل کو طلب کرکے ڈیمارش دیا تھا۔ باخبر ذرائع کے مطابق برطانوی حکومت سے باضابطہ طور پر مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ برطانیہ کی سرزمین استعمال کرکے پاکستان کی عسکری قیادت کو براہ راست دھمکیاں دینے والوں کی شناخت کرے، انہیں گرفتار کرے، تحقیقات کرے اور مقدمات چلائے۔ ذرائع نے بتایا کہ 23 دسمبر کو پی ٹی آئی یوکے کے سرکاری ایکس اکاؤنٹ پر ایک ویڈیو پوسٹ کی گئی تھی جس میں بریڈفورڈ میں پاکستانی قونصل خانے کے باہر مظاہرین کو پی ٹی آئی کے جھنڈے اٹھائے ہوئے عسکری قیادت کو کھلے عام دھمکیاں دیتے دیکھا جا سکتا تھا۔ یہ پوسٹ بعدازاں ڈیلیٹ کردی گئی۔ ہفتے کی صبح ایکس پر جاری بیان میں پی ٹی آئی یوکے نے کہا کہ اس نے ایک شہری کے عسکری قیادت کے خلاف بیان والی پوسٹ ہٹادی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اگرچہ ہمارا خیال نہیں کہ مذکورہ فرد نے تشدد پر اکسایا، تاہم کسی بھی ممکنہ غلط فہمی سے بچنے اور فرد اور اس کے حقوق کے قانونی تحفظ کے پیشِ نظر احتیاطاً پوسٹ حذف کی گئی۔ پی ٹی آئی یوکے نے الزام عائد کیا کہ اندرون و بیرونِ ملک پاکستانیوں کو بے مثال جبر کا سامنا ہے۔

### لبنان میں اسرائیلی فائرنگ سے اقوام متحدہ امن دستے کا اہلکار زخمی

بیروت، (یو این آئی) لبنان میں تعینات اقوام متحدہ کے امن دستے میں شامل فوجی اہلکار اسرائیلی فائرنگ سے زخمی ہوگیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اقوام کی جانب سے بیان میں کہا گیا ہے کہ لبنان میں تعینات اس کی عارضی امن فوج کی پوزیشنز پر اسرائیلی حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوگیا ہے، اسرائیل کی جانب سے یہ حملہ ایک جارحانہ اقدام ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے امن دستے (یو این آئی ایف آئی ایل) جنوبی لبنان کے علاقے میں اسرائیل اور لبنان کے درمیان فاصلہ برقرار رکھنے کیلئے کردار ادا کررہے ہیں۔ اقوام متحدہ امن دستے کی جانب سے واقعے کی تفصیل میں مزید بتایا گیا ہے کہ بسترا گاؤں کے قریب فائرنگ کے ساتھ دستی بم دھماکہ بھی ہوا ہے۔ یاد رہے کہ اکتوبر کے مہینے میں بھی اسرائیل فوج کی جانب سے امن فوج پر دستی بم حملوں کے 3 مختلف واقعات رپورٹ ہوئے تھے جس میں ایک اہلکار کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی تھی۔

# چین میں غیر صوبائی شادی، ناجائز تعلقات اور حمل پر بھاری جرمانوں کا اعلان

## اگر شادی کے بعد 10 ماہ سے پہلے بچہ پیدا ہوجائے تو بھی 3000 یوان جرمانہ ہوگا

بیجنگ،(ایجنسیاں): چین کے ایک گاؤں میں شادی اور ذاتی زندگی سے متعلق سخت جرمانے عائد کیے جانے پر عوامی سطح پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ ساؤتھ چائنہ مارننگ پوسٹ کے مطابق چین کے شہر لنکانگ کے ایک گاؤں کی انتظامیہ نے نوٹس جاری کرتے ہوئے غیر صوبائی شادی، غیر ازدواجی تعلقات اور غیر شادی شدہ حمل پر بھاری جرمانے مقرر کردیے ہیں۔ نوٹس کے مطابق اگر کوئی شخص صوبے سے باہر شادی کرتا ہے تو اس پر 1500 یوان (تقریباً 60 ہزار روپے) جرمانہ عائد کیا جائے گا جبکہ غیر شادی شدہ حمل کی صورت میں 3000 یوان (تقریباً ایک لاکھ 20 ہزار روپے) جرمانہ ہوگا۔ اسی طرح غیر ازدواجی تعلقات کے تحت ساتھ رہنے والے جوڑوں سے ہر سال 500 یوان وصول کیے جائیں گے۔ مزید یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر شادی کے دس ماہ کے اندر بچے کی پیدائش ہو تو اس پر بھی 3000 یوان جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ اس اگر شادی کے بعد 10 ماہ سے پہلے بچہ پیدا ہوجائے تو بھی 3000 یوان جرمانہ ہوگا یڈیا پر شدید تنقید کی جارہی ہے اور صارفین اسے غیر منصفانہ اور غیر قانونی قرار دے رہے ہیں۔

### صومالی لینڈ صوبہ ہمارا اٹوٹ انگ ہے: صومالیہ کا سخت ردعمل

اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کی جانب سے صومالی لینڈ کے علاقے کو خودمختار تسلیم کرنے کے اعلان کے چند ہی گھنٹوں بعد صومالیہ کی وزارتِ خارجہ نے اس فیصلے کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام صومالیہ کی خودمختاری اور علاقائی وحدت کے لیے براہ راست خطرہ ہے۔ اپنے ایک سرکاری بیان میں صومالی وزارتِ خارجہ نے تمام ممالک اور بین الاقوامی شراکت داروں سے مطالبہ کیا کہ وہ بین الاقوامی قانون کا احترام کریں، عدم مداخلت اور علاقائی سالمیت کے اصولوں کی پاسداری کریں اور قرن افریقہ میں امن، استحکام اور سلامتی کے فروغ کے لیے ذمہ دارانہ کردار ادا کریں۔ وزارت خارجہ نے واضح کیا کہ صومالیہ اپنی سرزمین پر کسی بھی قسم کے غیر ملکی فوجی اڈوں یا انتظامات کی اجازت نہیں دے گا جو ملک کو پراکسی جنگوں میں دھکیلیں یا خطے میں علاقائی اور عالمی دشمنانہ سرگرمیوں کو منتقل کرنے کا باعث بنیں۔ بیان میں کہا گیا کہ صومالیہ اپنی خودمختاری، قومی وحدت اور علاقائی سالمیت کے لیے اپنے غیر متزلزل اور ناقابل مذاکرات عزم کی تجدید کرتا ہے جیسا کہ وفاقی جمہوریہ صومالیہ کے عبوری آئین اقوامِ متحدہ کے چارٹر اور افریقی یونین کے تاسیسی قانون میں درج ہے۔ وزارت نے اسرائیل کی جانب سے صومالیہ کے شمالی حصے کو تسلیم کرنے کے دعوے کو دانستہ حملہ اور غیر قانونی قدم قرار دیتے ہوئے اسے مکمل طور پر مسترد کردیا۔

# اسرائیل نئے مسلم ملک 'صومالی لینڈ' کو تسلیم کرنے والا پہلا ملک بن گیا

## صومالی لینڈ نے طویل جنگ کے بعد 1991 میں آزادی حاصل کی تھی

تل ابیب،(ایجنسی) اسرائیل نے ایک نئے مسلم ملک جمہوریہ ارض الصومال کو ایک آزاد ریاست تسلیم کرلیا جسے اب تک کسی نے تسلیم نہیں کیا تھا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اس سے قبل رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ صومالی لینڈ ان ممالک میں شامل ہے جو غزہ سے فلسطینیوں کی ممکنہ آبادکاری کے حوالے سے اسرائیل سے بات چیت کررہے تھے۔ 1991 میں صومالیہ سے علیحدگی اور الگ ملک ہونے کا دعویٰ کرنے والے صومالی لینڈ میں اکثریت مسلمانوں اور عربی زبان بولنے والوں کی ہے۔ صیہونی وزیراعظم نیتن یاہو اور وزیر خارجہ نے اسرائیل کی جانب سے صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کے اعلامیے پر باضابطہ دستخط بھی کردیے۔ صومالی لینڈ کے صدر عبدالرحمان محمد عبداللہی نے اپنی حکومت کی طرف سے اس دستاویز پر دستخط کیے۔ اس موقع پر نیتن یاہو اور صومالی لینڈ کے صدر کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ بھی ہوا جس میں دونوں رہنماؤں نے اس پیش رفت کو تاریخی قرار دیا۔ نیتن یاہو نے صومالی لینڈ کے صدر کو اسرائیل کے سرکاری دورے کی دعوت بھی دی اور کہا کہ وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو صومالی لینڈ کی ابراہیم معاہدوں میں شمولیت کی خواہش سے آگاہ کریں گے۔ صومالی لینڈ کے صدر عبدالرحمٰن محمد عبداللہی نے اسرائیل کے فیصلے کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے ایک تاریخی لمحہ قرار دیا اور کہا کہ یہ دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کا آغاز ہے۔ انہوں نے اسرائیل کیساتھ تعلقات معمول پر لانے اور ابراہیم معاہدوں میں شمولیت کے لیے آمادگی کا اظہار بھی کیا۔ دوسری جانب اسرائیل کے اس فیصلے پر اندرون خانہ تنقید بھی سامنے آئی ہے۔ اسرائیلی چینل 12 کے مطابق ایک سینئر اسرائیلی عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر خبردار کیا ہے کہ صومالی لینڈ کو تسلیم کرنا فلسطینی ریاست کے حوالے سے اسرائیل کے دیرینہ موقف کو کمزور کرسکتا ہے کیونکہ عالمی برادری اب بھی صومالی لینڈ کو صومالیہ کا حصہ تصور کرتی ہے۔

یاد رہے کہ صومالی لینڈ نے 1960 میں مختصر عرصے کے لیے آزادی حاصل کی تھی اور اس وقت اسرائیل سمیت 35 ممالک نے اسے تسلیم کیا تھا۔ تاہم بعد میں اس نے صومالیہ کے ساتھ اتحاد کرلیا لیکن یہ اتحاد چل نہ سکا اور طویل جنگوں کے بعد 1991 میں دوبارہ علیحدہ ہوکر الگ ملک ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ اس اعلان کے باوجود اب تک کسی ملک نے اسے رسمی طور پر تسلیم نہیں کیا تھا البتہ برطانیہ، ایتھوپیا، ترکی، متحدہ عرب امارات، ڈنمارک، کینیا اور تائیوان جیسے ممالک وہاں رابطہ دفاتر قائم کیے ہوئے ہیں۔

# خوفناک حادثے میں آدھا دھڑ گنوا دینے والے نوجوان کیلئے ٹیکنالوجی امید کی کرن بن گئی

## ہمارا مقصد زیادہ سے زیادہ خودمختاری حاصل کرنا اور اپنی نئی حقیقت کے ساتھ باوقار زندگی گزارنا ہے: لورن شوئرز

نیویارک،(ایجنسی) امریکی ریاست مونٹانا میں آج سے 6 سال قبل فورک لفٹ کے ہولناک حادثے میں شدید زخمی ہونے والے 18 سالہ نوجوان کے زندہ رہنے کے امکان نہ ہونے کے برابر تھے۔ میڈیا کے مطابق حادثے کے شکار لورن شوئرز کی زندگی کو تو ڈاکٹرز نے بچالیا لیکن یہ نوجوان زندگی بھر کیلئے کمرے سے نیچے کا دھڑ اور ایک بازو سے محروم ہوگیا تھا۔ یہ حادثہ ایک تعمیراتی سائٹ پر پیش آیا تھا جہاں لورن شوئرز کام کرتے تھے۔ اس حادثے نے انکی زندگی میں انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ مایوسی، فکر اور بوجھ سے بھری زندگی میں اس نوجوان کے سارے خواب چکنا چور ہوچکے تھے۔ وہ اب کوئی کام نہیں کرسکتے تھے بلکہ محتاجی کی زندگی گزارنے پر مجبور تھے۔ ان کا گزر بسر اب ان کی اور اہلیہ کی روزمرہ کی ان ویڈیوز سے ہوتا ہے جو وہ سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کرتے ہیں۔ لورن کا کہنا ہے کہ مستقبل میں ویڈیو گیمز اور معذور افراد کے لئے سہولیات کا جائزہ لینے سے متعلق مواد تیار کرنا چاہتا ہوں تاکہ نہ صرف آمدن حاصل ہو بلکہ دوسروں کی مدد بھی کی جا سکے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ جسمانی خودمختاری کی کمی اور مستقل نگہداشت کی ضرورت زندگی کو مشکل بناتی ہے، تاہم اہلیہ، بہن اور قریبی لوگوں کی حمایت نے انہیں حوصلہ دیا ہے۔ لورن کا کہنا ہیکہ انکا موجودہ مقصد زیادہ سے زیادہ خودمختاری حاصل کرنا اور اپنی نئی حقیقت کیساتھ باوقار زندگی گزارنا ہے۔ یہ نوجوان اب بھی پرامید ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے وہ مصنوعی بازو تو حاصل کرچکا ہے، نچلے دھڑے پر بھی کام جاری ہے۔ جس کیلئے ڈاکٹرز اور ٹیکنالوجی کے ماہرین کی ٹیمیں کام کررہی ہیں۔ جلد اس پیچیدہ مسئلے کا کوئی حل نکل آئے گا۔ انھوں نے بتایا کہ اب بھی روزمرہ زندگی کے کئی امور ٹیکنالوجی کی مدد سے ہی انجام دیتا ہے۔ ایک خودکار وہیل چیئر اور مصنوعی بازو بھی ہے۔ لورن شوئرز نے جس نے مجھے دوبارہ اٹھایا ہے وہ اہل خانہ کا پیار اور پھر ٹیکنالوجی ہے جسکے بغیر یہ سب ناممکن تھا۔ انھوں نے کہا کہ آئندہ بھی میڈیکل اور ٹیکنالوجی کی دنیا کی جدید ایجادات سے مجھ جیسے کئی افراد کی زندگی میں انقلاب برپا ہوگا۔

### ہم نے پانچ گاؤں واپس لے لئے ہیں: یوکرین

کیف: (یو این آئی) یوکرین مسلح افواج نے 'ڈنیپروپیٹرووسک' میں 100 سے زائد دنوں سے جاری جوابی حملوں کے بعد پانچ دیہات واپس لینے کا اعلان کیا ہے۔ یوکرین مسلح افواج کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ "آبادیوں کو قبضے میں لینے کی کاروائیاں 2025 کے موسم خزاں میں شروع ہوئیں اور سو سے زیادہ دنوں تک جاری رہیں۔ یہ آپریشن 20ویں کور کی مدد سے 225ویں خودمختار اسالٹ رجمنٹ نے کئے ہیں۔ 225ویں خودمختار اسالٹ رجمنٹ نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ اس کا تیسرا اسالٹ بٹالین پورے آپریشن کے دوران پوزیشنیں سنبھالے رہا اور مسلسل حملے کرتا رہا ہے۔ یہ پیش قدمی ہماری جنگی تاریخ میں "ایک منفرد واقعہ" تھی۔

Sunday 28th Dec 2025
بروز اتوار ۲۸ ردسمبر ۲۰۲۵
SINCE 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

# دری پر بیٹھے مودی کی تصویر پر دگوجے کا تبصرہ موضوع بحث

نئی دہلی:(یواین آئی) کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ سے عین قبل پارٹی کے سینئر لیڈر دگ وجے سنگھ کی طرف سے سوشل میڈیا پوسٹ میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آرایس ایس)، جن سنگھ اور وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف پر مبنی تبصرہ موضوع بحث بن گیا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور آرایس ایس کے سخت ناقدین میں شمار کیے جانے والے مسٹر دگ وجے سنگھ نے 'ایکس' پر پرانی تصویر پوسٹ کی، جس میں موجودہ وزیر اعظم اور اُس وقت کے آرایس ایس کے ایک کارکن نریندر مودی، بی جے پی کے سینئر لیڈر لال کرشن اڈوانی کے پیروں کے پاس فرش (دری) پر بیٹھے نظر آرہے ہیں۔ اس تصویر کے ساتھ مسٹر سنگھ نے لکھا کہ " کوراسائٹ پر مجھے یہ تصویر ملی۔ یہ نہایت اثر انگیز ہے۔ کس طرح آرایس ایس کا ایک زمینی رضا کار اور جن سنگھ/ @بی جے پی 4انڈیا کا ایک کارکن، لیڈروں کے پیروں میں فرش پر بیٹھتے ہوئے ایک ریاست کا وزیر اعلیٰ اور ملک کا وزیر اعظم بنا۔ یہ 'تنظیم' کی طاقت ہے۔

"مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور

مرکزی وزیر رہ چکے مسٹر سنگھ نے اس پوسٹ کے نیچے 'جے سیا رام' بھی لکھا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ تصویر 14 مارچ 1995 کو گاندھی نگر میں بی جے پی کے کیشو بھائی پٹیل کی وزیر اعلیٰ کے عہدے کی حلف برداری کی تقریب کی ہے۔ بعد ازاں کانگریس ہیڈکوارٹر میں صحافیوں کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے مسٹر دگ وجے سنگھ نے کہا کہ "میں نے آرایس ایس اور مودی کی تعریف نہیں کی ہے۔ میں نے تنظیم کی بات کی ہے۔ میں آرایس ایس اور مودی کا سخت مخالف ہوں۔ جو کچھ کہنا تھا، میں نے کہہ دیا۔ "اس سے قبل 19 دسمبر کو لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کی ایک ویڈیو پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے 'ایکس' پر لکھا تھا کہ "راہل گاندھی جی، سماجی و معاشی مسائل پر آپ بالکل درست ہیں۔ (آپ کو) پورے نمبر۔ اب براہ کرم بھارتیہ راشٹریہ کانگریس پر بھی توجہ دیں۔ جس طرح ہندوستان الیکشن کمیشن کو اصلاحات کی ضرورت ہے، اسی طرح بھارتیہ راشٹریہ کانگریس کو بھی ہے۔ آپ نے 'سنگٹھن سرجن' سے شروعات کی ہے، لیکن ہمیں اس سے بھی زیادہ عملی لحاظ سے لامرکزی نظام کار کی ضرورت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ ایسا کریں گے کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ آپ یہ کرسکتے ہیں۔ بس مشکل یہ ہے کہ آپ کو 'قائل کرنا' آسان نہیں ہے! "مسٹر دگ وجے سنگھ نے اس پوسٹ کے آخر میں 'جے سیا رام' بھی لکھا۔ اس پوسٹ میں انہوں نے راہل گاندھی، الیکشن کمیشن اور کانگریس کو ٹیگ کیا تھا۔ وہ ہفتہ کو کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں بھی شامل ہوئے۔

# کوربا میں غیر قانونی اینٹ بھٹوں پر چھاپہ

کوربا:(یواین آئی) چھتیس گڑھ کے کوربا ضلع کے ہردی بازار علاقے میں انتظامیہ نے غیر قانونی اینٹ بھٹوں کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ مشترکہ انتظامی ٹیم نے چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے 18 غیر قانونی اینٹ بھٹوں کا پردہ فاش کیا، جہاں بجلی چوری کر کے بھٹیاں چلائی جارہی تھیں۔ موصولہ معلومات کے مطابق اس کارروائی کے دوران موقع سے تقریباً نو لاکھ غیر قانونی اینٹیں، اینٹوں کی نقل وحمل میں استعمال ہونے والے ٹریکٹرز اور ایک جے سی بی ضبط کی گئی۔ ضبط شدہ اینٹیں گرام پنچایت کے حوالے کردی گئی ہیں۔ پالی کے سب ڈویژنل آفیسر روہت کمار سنگھ، تحصیلدار ابھیجیت راج بھانو اور ہردی بازار تھانہ انچارج مرتیونجے پانڈے کی قیادت میں تشکیل دی گئی مشترکہ ٹیم نے گاؤں سوابھوڑی میں جانچ کی، جہاں 18 اینٹ بھٹے غیر قانونی طور پر چلتے پائے گئے۔ جانچ کے دوران غیر قانونی بجلی کنکشن بھی سامنے آئے جس پر محکمہ بجلی کے افسران کو فوری طور پر کنکشن کاٹنے کی ہدایت دی گئی۔

# وزیر اعظم مودی، راہل اور پرینکا گاندھی نے 'پرکاش پرو' کے موقع پر گرو گوبند سنگھ جی کو خراجِ عقیدت پیش کیا

نئی دہلی:(یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے ہفتہ کے روز 'پرکاش پورو' کے موقع پر سکھوں کے دسویں اور آخری گرو، گرو گوبند سنگھ جی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنی پوسٹ میں لکھا، "شری گرو گوبند سنگھ جی کے پوتر پرکاش اتسو کے موقع پر ہم انہیں عقیدت کے ساتھ نمن کرتے ہیں۔ وہ ہمت، ہمدردی اور قربانی کی علامت ہیں۔ دسویں سکھ گرو، شری گرو گوبند سنگھ جی ہندوستانی تاریخ میں اپنی خدمات کے لیے انتہائی قابلِ احترام ہیں۔ ان کی تعلیمات سچائی اور انصاف کے لیے کھڑے ہونے اور انسانی وقار کے تحفظ پر زور دیتی ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ شری گرو گوبند سنگھ جی نے ہمیشہ خدمت اور بے لوث فرض کی ترغیب دی ہے۔ وزیر اعظم نے اس سال کے شروع میں اپنے دورہ 'تخت شری ہرمندر جی، پٹنہ صاحب' کی تصاویر بھی شیئر کیں، جہاں انہوں نے گرو گوبند سنگھ جی اور ماتا صاحب کور جی کے 'جوڑے صاحب' کے درشن کیے تھے۔ راہل گاندھی نے 'ایکس' پر لکھا، "آپ سب کو شری گرو گوبند سنگھ جی کے پرکاش پرو کی دلی مبارکباد! انسانی فلاح و بہبود، شجاعت اور سچائی کے لیے انہوں نے جو راستہ دکھایا ہے، وہ ہمیں ہمیشہ ترغیب دیتا رہے گا۔" کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی واڈرہ نے گرو گوبند سنگھ جی کی مشہور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "سوا لاکھ سے ایک لڑاؤں، چڑین تے میں باز تڑاؤں، تبے گرو گوبند سنگھ نام کہاؤں۔" (یعنی میں ایک کو سوا لاکھ سے لڑادوں اور چڑیا سے باز کو ہرادوں، تبھی میرا نام گرو گوبند سنگھ کہلائے)۔ انہوں نے کہا کہ خالصہ پنتھ کے بانی، جنہوں نے خدمت، محبت اور انسانیت کی تعلیم دی، ان کی قربانیاں اور تعلیمات ہمیشہ دنیا کی رہنمائی کرتی رہیں گی۔ واضح رہے کہ ملک بھر میں 'پرکاش اتسو' گرو گوبند سنگھ جی کے یوم پیدائش کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر گردواروں کو سجایا جاتا ہے اور 'اکھنڈ پاٹھ' اور 'پربھات پھیری' جیسے مذہبی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس سے قبل 26 دسمبر کو 'ویر بال دیوس' منایا گیا، جس میں گرو گوبند سنگھ جی کے صاحبزادوں، صاحبزادہ زورآور سنگھ اور صاحبزادہ فتح سنگھ کی شہادت کو یاد کیا گیا۔ وزیر اعظم مودی نے 9 جنوری 2022 کو اعلان کیا تھا کہ ہر سال 26 دسمبر کو 'ویر بال دیوس' کے طور پر منایا جائے گا تاکہ ان کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جاسکے۔

# منشیات پر حکومت فوری اور ٹھوس اقدامات کرے: کماری شیلجا

چنڈی گڑھ:(یواین آئی) ہریانہ میں منشیات کی لت کے بڑھتے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سرسا کی رکن پارلیمنٹ کماری شیلجا نے ریاستی حکومت سے ٹھوس اور مؤثر اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کی لت ریاست کی نوجوان نسل کے لیے سنگین خطرہ بن چکی ہے اور اسے نظر انداز کرنا مستقبل کو خطرے میں ڈال دے گا۔ کماری شیلجا نے کہا کہ نشے کا مسئلہ صرف قانون و انتظامیہ تک محدود نہیں بلکہ یہ سماجی اور اقتصادی عدم توازن کا نتیجہ بھی ہے۔ جب تک حکومت نشے کے بنیادی اسباب پر کام نہیں کرے گی، مؤثر کنٹرول ممکن نہیں۔ انہوں نے منشیات کی اسمگلنگ کے گٹھ جوڑ کے خلاف سخت کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بے روزگاری کو نشے کا اہم سبب قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہریانہ میں دو لاکھ سے زیادہ

سرکاری عہدے خالی ہیں، مگر حکومت انہیں پُر کرنے میں سنجیدہ نہیں۔

تعلیم یافتہ نوجوان روزگار کے لیے طویل انتظار کرتے ہیں اور مایوسی میں غلط راستے اختیار کرلیتے ہیں۔ کماری شیلجا نے مطالبہ کیا کہ خالی سرکاری عہدے جلد از جلد پُر کیے جائیں اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھائے جائیں۔ منشیات مخالف مہمات کو زمینی سطح پر مؤثر طور پر نافذ کیا جائے اور سماجی اداروں، تعلیمی اداروں، انتظامیہ اور سیاسی جماعتوں کو شامل کر کے وسیع پیمانے پر مہم چلائی جائے۔ انہوں نے سرسا، فتح آباد، ہسار، امبالہ اور یمونا نگر کو نشے سے متاثرہ ضلع قرار دیتے ہوئے کہا کہ سرسا سب سے زیادہ متاثر ہے، جہاں نشے سے ہونے والی اموات کی تعداد بھی زیادہ ہے۔ رکن پارلیمنٹ نے حکومت سے اپیل کی کہ ریاست کے نوجوانوں کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری اور ٹھوس اقدامات کیے جائیں تاکہ ہریانہ کو نشے کی گرفت سے آزاد کیا جاسکے۔

# سارن: دم گھٹنے سے ایک ہی خاندان کے چار افراد کی موت، چار کی حالت نازک

چھپرا:(یواین آئی) بہار کے سارن ضلع کے بھگوان بازار تھانہ علاقے کے ایک گھر میں انگیٹھی جلا کر ہورہے لوگوں میں سے تین معصوم بچوں سمیت چار افراد کی دم گھٹنے سے موت

ہوگئی، جبکہ چار دیگر کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کے روز یہاں بتایا کہ جمعہ کی دیر رات امبیکا کالونی کے رام لکھن سنگھ کے کنبے کے آٹھ افراد ایک ہی کمرے میں انگیٹھی جلا کر سوئے ہوئے تھے۔ بند کمرے میں دھواں بھر جانے کے باعث صبح تک سبھی افراد کی حالت بگڑ گئی۔ آج صبح جب کافی دیر تک کمرے کا دروازہ نہیں کھلا تو اہلِ خانہ دروازہ توڑ کر کمرے میں داخل ہوئے تو انہوں نے آٹھوں افراد بے ہوش پایا۔ اس کے بعد تمام افراد کو صدر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے رام لکھن سنگھ کی اہلیہ کملاوتی دیوی (70)، وجے کمار کے بیٹے تیجانش کمار (3)، آریہ سنگھ کی بیٹی آدیا کماری (7 ماہ) اور وجے کمار کی بیٹی گڑیا کماری (9) کو مردہ قرار دے دیا۔ اسپتال میں دیگر چار افراد کا علاج جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔

# کشمیریوں کی بڑھتی ہراسانی قومی سلامتی کا مسئلہ: سجاد لون

سری نگر:(یواین آئی) پیپلز کانفرنس کے چیئرمین اور ہندوارہ کے رکن اسمبلی سجاد غنی لون نے ہفتہ کو ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ملک کے مختلف حصوں میں کشمیریوں کے ساتھ بڑھتے ہوئے ہراسانی کے واقعات کو 'قومی سلامتی' کا مسئلہ قرار دیا اور زور دیا کہ اسے محض قانون و انتظام تک محدود نہ سمجھا جائے۔ لون نے کہا کہ انہیں یہ معاملہ اس وقت اُٹھانا پڑا جب ان کے حلقے کی متعدد خاندانوں نے بیرونِ جموں و کشمیر اپنے رشتہ داروں کے ساتھ پیش آئے دھمکی آمیز واقعات سے متعلق سنجیدہ خدشات ظاہر کیے۔ انہوں نے سوال اٹھایا، اگر ہمارے اپنے ملک میں ہمیں اس طرح کے رویے کا سامنا ہے، تو پھر اس ملک میں ہمارا مقام کیا ہے؟ سجاد لون نے کہا کہ کشمیر کے ہزاروں لوگ دہائیوں سے روزگار کے لیے ملک کے مختلف حصوں میں رہائش پذیر ہیں اور یہ لوگ دراصل اتحاد کے سفیر تھے جنہوں نے بھارت کے اندر باہمی اعتماد کو مضبوط کیا۔

انہوں نے کہا کہ حالیہ واقعات نے اس اعتماد کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ لون نے حکومت کی

حالیہ کارروائی کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا: سیکڑوں واقعات کے مقابلے میں دو گرفتاریاں سمندر میں ایک قطرے کے برابر ہیں۔ یہ معمولی مسئلہ نہیں بلکہ قومی سلامتی کا معاملہ ہے۔ 'انہوں نے خبردار کیا کہ عام کشمیریوں کی سماجی اور معاشی کنارہ کشی بھارتی وفاق کے لیے خطرناک نتائج مرتب کرسکتی ہے۔ سجاد لون نے کہا کہ اگر ایک کشمیری نوجوان محض فیس بک پوسٹ لائک کرنے پر یواے پی اے کے تحت گرفتار ہوسکتا ہے، تو پھر کشمیریوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کے خلاف بھی اسی پیمانے پر کارروائی کی جانی چاہیے۔

ان کا کہنا تھا: 'کیا پی ایس اے صرف کشمیری مسلمانوں کے لیے ہے؟ اسے ان لوگوں کے خلاف بھی لاگو کریں جو نفرت اور تقسیم پھیلا رہے ہیں۔ 'انہوں نے کہا: 'کمبل بیچنے والے کو دھمکانا بہادری نہیں۔ اگر واقعی غیرت ہے تو چین یا پاکستان کی سرحد پر جائیں۔ 'سجاد لون نے مرکز اور جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر دیگر ریاستوں کے سربراہان سے رابطہ کریں اور واضح پیغام دیں کہ کشمیریوں کے خلاف ہراسانی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ٹوئٹس سے حل نہیں ہوگا۔

نالندہ: ہفتہ کو نالندہ کے رہوئی تھانہ علاقے میں چار پہیہ گاڑی پر سوار بدمعاشوں نے راجیش کمار کو گولی ماردی۔ کمر میں گولی لگنے سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ پولیس تفتیش کررہی ہے۔

# صدر جمہوریہ کے دورے کے پیش نظر رانچی میں سکیورٹی سخت

رانچی:(یواین آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے جھارکھنڈ دورے کے پیش نظر ریاستی دارالحکومت رانچی میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ سکیورٹی کے پیش نظر شہر کے کئی علاقوں کو نو فلائنگ زون قرار دیا گیا ہے۔ وہیں صدر جمہوریہ کی آمد اور مختلف پروگراموں کے مدنظر 28 سے 30 دسمبر تک رانچی شہر کے ٹریفک نظام میں کئی اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اس دوران شہر کی متعدد اہم سڑکوں پر مال بردار اور مسافر گاڑیوں کے داخلے اور آمد و رفت پر پابندی عائد رہے گی۔ تاہم ایمبولینس، فائر بریگیڈ اور دیگر ہنگامی خدمات کی گاڑیوں کو اس پابندی سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ اس سلسلے میں رانچی پولیس نے سنیچر کو تفصیلی احکامات جاری کردیے ہیں۔ 28 دسمبر کو شام چار بجے سے رات 8:30 بجے تک رانچی شہر میں تمام چھوٹی اور بڑی مال بردار گاڑیوں، بسوں اور مسافر گاڑیوں کے داخلے اور آمد و رفت پر پابندی رہے گی۔ اس دوران بھاری مال بردار گاڑیاں رنگ روڈ کے ذریعے اپنی منزل تک جاسکیں گی۔ راتو اور کانکے ٹانڈ کی جانب جانے والی گاڑیاں کانکے رنگ روڈ کے راستے آمد و رفت کریں گی۔ اس کے علاوہ ہینو چوک، برسا چوک، ایچ ای سی گیٹ، ارگوڑا چوک، سہجانند چوک، کشور گنج چوک، نیو مارکیٹ چوک، ہاٹ لپس چوک، رام مندر چوک، اے ٹی آئی موڑ، رندھیر ورما چوک اور ایس ایس پی رہائش سے لوک بھون تک دوپہر دو بجے سے رات 8:30 بجے تک ہر قسم کی گاڑیوں کا داخلہ ممنوع رہے گا۔ 29 دسمبر کو صبح سات بجے سے 11 بجے تک اور شام چار بجے سے رات 8:30 بجے تک شہر میں تمام چھوٹی بڑی مال بردار گاڑیوں، بسوں اور مسافر گاڑیوں کے داخلے پر پابندی رہے گی۔ نیا سرائے رنگ روڈ سے رام پور چوک رنگ روڈ تک بھاری گاڑیوں کی آمد و رفت مکمل طور پر بند رہے گی۔ جمشید پور اور بنڈو کی جانب سے آنے والی گاڑیاں رنگ روڈ سے ٹاٹی سلوے ہوتے ہوئے شہر میں داخل ہوں گی جبکہ رانچی سے جمشید پور جانے والی گاڑیاں درگا سورین چوک سے ٹاٹی سلوے کے راستے رنگ روڈ کا استعمال کریں گی۔ 30 دسمبر کو صبح آٹھ بجے سے شام چار بجے تک شہر میں ہر قسم کی مال بردار اور مسافر گاڑیوں کے داخلے پر پابندی رہے گی۔ رانچی پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ممکنہ پریشانی سے بچنے کے لیے متبادل راستوں کا استعمال کریں اور انتظامیہ کی جانب سے جاری ہدایات پر عمل کریں۔

# گینگسٹر ونے تیاگی کی دورانِ علاج ایمس رشی کیش میں موت

رشی کیش:(یواین آئی) اتراکھنڈ کے رشی کیش میں واقع آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں زیرِ علاج بدنام زمانہ گینگسٹر ونے تیاگی ہفتہ کی صبح تقریباً آٹھ بجے دم توڑ گیا۔ واضح رہے کہ لکسر میں عدالت میں پیشی کے دوران ہونے والے قاتلانہ حملے میں ونے تیاگی شدید زخمی ہوگیا تھا، جس کے بعد اسے چند روز قبل ایمس میں داخل کرایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں کی ٹیم مسلسل اس کا علاج کررہی تھی۔ ڈاکٹروں کے مطابق، آپریشن کے دوران اس کی گردن اور ہاتھ میں لگی گولیاں نکال دی گئی تھیں، تاہم گولی لگنے کی وجہ سے اس کی آنتیں پھٹ گئی تھیں۔ حالت تشویشناک ہونے کے باعث اسے آئی سی یو میں وینٹی لیٹر پر رکھا گیا تھا۔ رشی کیش کوتوالی کے انچارج کیلاش چندر بھٹ نے بتایا کہ آج صبح ونے تیاگی کی موت ہوگئی۔ بنیادی طور پر مظفر نگر کے گاؤں کھائی کھیڑی کے رہنے والے ہسٹری شیٹر ونے تیاگی کو دہرادون پولیس نے یکم اکتوبر کو لاکھوں روپے کی نقدی اور زیورات کی چوری کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ ہریدوار میں درج دیگر معاملوں کی وجہ سے اسے 12 دسمبر کو رڑکی جیل منتقل کیا گیا تھا۔ گزشتہ بدھ کی دوپہر، جب پولیس ٹیم اسے پیشی کے لیے لکسر کورٹ لے جارہی تھی، لکسر ریلوے اوور برج پر ٹریفک جام میں پھنسی پولیس گاڑی پر موٹر سائیکل سوار دو نقاب پوش بدمعاشوں نے اندھا دھند فائرنگ کردی۔ اس وقت گاڑی میں ونے تیاگی کے ساتھ چھ پولیس اہلکار بھی سوار تھے۔ حملے کے بعد ملزمین ہتھیار لہراتے ہوئے فرار ہوگئے تھے۔ پولیس نے اس سنسنی خیز حملے میں ملوث دونوں ملزمین، سنی یادو عرف شیرا اور اجے کو خانپور کے علاقے سے گرفتار کرلیا ہے۔ دونوں ملزمین کا تعلق کاشی پور (ادھم سنگھ نگر) سے بتایا جاتا ہے۔ پولیس کے مطابق، ونے تیاگی میرٹھ کا ہسٹری شیٹر تھا اور اس کا نام بدنام زمانہ 'سنیل راٹھی گینگ' سے بھی جڑا رہا ہے۔ اس کے خلاف رڑکی اور لکسر تھانوں میں کئی فوجداری معاملے درج تھے۔ مزید برآں، ونے تیاگی اور اس کی اہلیہ کے خلاف لکسر تھانے میں ایک کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کا معاملہ بھی درج تھا، جس کی پیشی کے لیے اسے لے جایا جارہا تھا۔

اندور: فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ نے گندگی میں اور بغیر لائسنس کے گجک بنانے والی دو فیکٹریوں کو بند کردیا۔ نمونے جانچ کے لیے بھوپال بھیجے گئے ہیں۔

# ترنمول کانگریس کی رکنِ پارلیمنٹ کے بیٹوں، بہن اور والدہ کو انتخابی فہرستوں کے سلسلے میں طلب کرلیا گیا

کولکاتہ:(یواین آئی) الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ترنمول کانگریس کی سینئر رہنما اور لوک سبھا میں پارٹی کی چیف وہپ کاکولی گھوش دستی دار کے دو بیٹوں کو ووٹر لسٹ کے ڈرافٹ پر دعووں اور اعتراضات کے سلسلے میں طلب کیا ہے۔ یہ عمل ہفتہ کے روز شروع ہوا تھا۔ محترمہ گھوش نے نوٹس ملنے کے بعد الیکشن کمیشن پر مغربی بنگال میں انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کے عمل کو "مذاق" بنانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نوٹس اس لیے جاری کیے گئے کیونکہ ان کے بیٹوں وشوناتھ اور بیدیا ناتھ کے نام 16 دسمبر کو جاری کردہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے غائب تھے۔ کاکولی گھوش کے مطابق، کمیشن نے ان کی والدہ اور چھوٹی بہن کو بھی سماعت کے لیے بلایا ہے کیونکہ ان کے نام بھی فہرست میں موجود نہیں تھے۔ یہ دونوں شمالی 24 پرگنہ کے علاقے مدھیم گرام کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ان کے کنبے کے طویل عوامی ریکارڈ کے باوجود ایسی غلطیاں کیسے ہوسکتی ہیں۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا، "میرے بیٹے سرکاری ملازم ہیں۔ ان کے مرحوم والد سدرشن گھوش دستی دار مغربی بنگال کے سابق کابینہ وزیر تھے اور میں خود 2009 سے رکنِ پارلیمنٹ ہوں۔ اس کے باوجود میرے کنبے کے ارکان کو بلایا جارہا ہے۔ یہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ 'خصوصی نظر ثانی' کو تصدیق کی آڑ میں ہراساں کرنے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔" ترنمول کانگریس کی رہنما نے مزید کہا کہ ان کی پارٹی مسلسل یہ کہہ رہی ہے کہ جب ووٹر لسٹ کی تفصیلی نظر ثانی کا عمل عام طور پر دو سال میں

مکمل ہوتا ہے، تو اسے محض دو ماہ میں مکمل کرنے کی کوشش میں سنگین غلطیاں ہونا یقینی ہے۔ واضح رہے کہ ایک دن قبل الیکشن کمیشن نے مشرقی بردوان ضلع کے کھنڈا گھوش سے رکن اسمبلی نوین چندر باغ کی والدہ، بھائی اور بھابھی کو بھی اسی طرح کے سمن جاری کیے تھے۔

# موہن یادو نے ستنا کو 652 کروڑ سے زائد کے ترقیاتی کاموں کی سوغات دی

ستنا:(یواین آئی) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو ایک روزہ دورے پر ہفتہ کو ستنا پہنچے اور یہاں منعقد مختلف پروگراموں میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر انہوں نے ستنا شہر کو 652 کروڑ 54 لاکھ روپے لاگت کے ترقیاتی کاموں کی سوغات دی۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے شہر میں 31 کروڑ 15 لاکھ روپے کی لاگت سے نوتعمیر بین ریاستی بس ٹرمینل ستنا اور 8 کروڑ 39 لاکھ روپے کی لاگت سے بنے دھواری کرکٹ اسٹیڈیم کے نوتعمیر کام کا افتتاح کیا۔ آئی ایس بی ٹی ستنا میں منعقد پروگرام میں انہوں نے ستنا

شہر کے 1 کروڑ 68 لاکھ 33 ہزار روپے لاگت کے 6 کاموں کا افتتاح اور 484 کروڑ 21 لاکھ روپے لاگت کے 6 ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس دوران مختلف اسکیموں کے مستفیدین کو فائدے بھی تقسیم کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے سرکاری میڈیکل کالج ستنا میں منعقد پروگرام میں 383 کروڑ روپے کی لاگت سے بننے والے 650 بستروں والے نئے اسپتال کی عمارت کے تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سال 2026 میں ضلع کے کسانوں کو برگی پروجیکٹ کا پانی ملنے لگے گا، جس سے زراعت کو نئی مضبوطی حاصل ہوگی۔

# ڈمپر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار دو نوجوان ہلاک

رانچی:(یواین آئی) جھارکھنڈ کے مشرقی سنگھ بھوم ضلع کے جمشید پور کے جگسلائی تھانہ حلقہ میں دیر رات پیش آئے ایک دردناک سڑک حادثے میں موٹر سائیکل پر سوار دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ اس حادثے سے پورے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ مہلوکین کی شناخت آدتیہ پور کالونی روڈ نمبر 7- باشندہ کرش (19) اور ابھے (26) کے طور پر کی گئی ہے۔ لواحقین کے مطابق ابھے اپنے دوست کرش کے ساتھ دیر رات کھانا کھانے کے لیے اسٹیشن کی جانب جارہا تھا۔ دونوں نوجوان ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار تھے جبکہ ان کے دو دیگر دوست دوسری موٹر سائیکل سے آگے آگے چل رہے تھے۔ اسی دوران جگسلائی ریلوے پھاٹک کے قریب مخالف سمت سے آرہے ایک تیز رفتار ڈمپر نے ان کی موٹر سائیکل کو زوردار ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ دونوں نوجوان سڑک پر جاگرے اور بری طرح زخمی ہوگئے۔ حادثے کے بعد جائے وقوع پر افراتفری مچ گئی۔ آس پاس موجود مقامی لوگ فوراً موقع پر پہنچے اور اس کی اطلاع جگسلائی تھانہ پولیس کو دی۔ پولیس نے مقامی لوگوں کی مدد سے دونوں زخمیوں کو فوری طور پر ایم جی ایم اسپتال پہنچایا۔ جہاں ایم جی ایم اسپتال میں ڈاکٹروں نے علاج کے دوران دونوں نوجوانوں کو مردہ قرار دے دیا۔

TAMIR
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

## صدر جمہوریہ سمیت سینئر سیاسی رہنماؤں نے شری گرو گوبند سنگھ جی کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 27 دسمبر (ہ س)۔ سکھ مذہب کے دسویں گرو، شری گرو گوبند سنگھ جی کے مقدس یوم پیدائش کے موقع پر صدر دروپدی مرمو، مرکزی وزراء، وزرائے اعلیٰ، اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے جرات، قربانی، مساوات اور انصاف کے نظریات کو یاد کیا۔ صدر دروپدی مرمو نے انسٹاگرام پر پوسٹ اپنے پیغام میں کہا کہ گرو گوبند سنگھ بے مثال ہمت اور دور اندیشی کی علامت تھے۔ انہوں نے لوگوں کو صالح زندگی گزارنے کی ترغیب دی اور لوگوں کو انصاف اور عزت نفس کے تحفظ کے لیے منظم کیا۔ ان کی تعلیمات اتحاد، ہمدردی اور سب کے لیے احترام پر مبنی معاشرے کی تعمیر میں رہنمائی کرتی رہیں گی۔ وزیر داخلہ امت شاہ گرو گوبند سنگھ جی کو "سربنسدانی" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی بے مثال قربانی انسانی تاریخ میں کم ہی ملتی ہے۔ انہوں نے ناانصافی اور جبر کے خلاف جدوجہد کی، اور مذہب اور ثقافت کی حفاظت کے لیے اپنے پورے خاندان سمیت سب سے بڑی قربانی دی۔ خالصہ پنتھ قائم کر کے، انہوں نے خدمت اور دفاع دونوں کو مضبوط کیا۔ سڑک اور ٹرانسپورٹ کے وزیر نتن گڈکری نے گرو گوبند سنگھ کے پرکاش پرو کے موقع پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ان کی زندگی اور خیالات صدیوں تک متاثر کرتے رہیں گے۔ وہ آج ان کے پرکاش پرو کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ان کا بے خوف موقف اور مساوات اور فرض کا پیغام ایک مضبوط اور متحد ہندوستان کی ترغیب دیتا ہے۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے سکھ مذہب کے دسویں گرو اور خالصہ پنتھ کے بانی گرو گوبند سنگھ کے پرکاش پرو پر دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے تمام انسانیت کو امن، محبت، اتحاد، مساوات اور بھائی چارے کا پیغام دیا۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے گرو گوبند سنگھ کے یوم پیدائش کے موقع پر سب کو مبارکباد دیتے ہوئے لکھا ہے کہ انسانی فلاح و بہبود، ہمت اور سچائی کے لئے ان کے ذریعہ دکھائے گئے نظریات اور راستہ ہمیشہ ہمیں متاثر کرتے رہیں گے۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے ناانصافی اور ظلم کے خلاف شعور بیدار کرنے والے خالصہ پنتھ کے بانی "سربنس دانی" صاحب کمال کے یوم پیدائش کے پرمسرت موقع پر دلی مبارکباد پیش کی۔ گرو صاحب کی زندگی بہادری، قربانی اور روحانی کمال کا انوکھا مجموعہ ہے۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے عظیم سنت اور مذہبی جنگجو، ہمت اور قربانی کے مظہر، خالصہ پنتھ کے بانی، دشمیش پتا گرو گوبند سنگھ مہاراج کے یوم پیدائش کے موقع پر ان کی تہہ دل سے عقیدت کا اظہار کیا۔ انسانیت کو سچائی، دیانتداری اور بے خوفی کے راستے پر ثابت قدم رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔

راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے سکھ مذہب کے دسویں گرو اور خالصہ پنتھ کے بانی گرو گوبند سنگھ کو ان کے اس مبارک موقع پر تہہ دل سے احترام کا اظہار کیا۔ ہمیں جرات، قربانی، مساوات اور مذہب کی حفاظت کا پیغام ملتا ہے۔ خالصہ پنتھ کے قیام سے، انہوں نے انسانیت کو ناانصافی کے خلاف کھڑے ہونے کی ترغیب دی۔ ان کی تعلیمات ہمیں ہمیشہ سچائی، خدمت اور انصاف کے راستے پر آگے بڑھنے کا عزم دلاتی ہیں۔ اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کہا کہ پرکاش پرو کے موقع پر وہ گرو گوبند سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گرو گوبند سنگھ کی زندگی کا کردار پوری انسانیت کے لیے جرات، سچائی اور لگن کی علامت ہے۔ ان کی بہادری کی داستان سکھاتی ہے کہ مذہب کا اصل مطلب ناانصافی کے خلاف بے خوف ہو کر لڑنے کی طاقت ہے۔

# منریگا پر ملک گیر تحریک کی سخت ضرورت: کھرگے

## کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہم منریگا سے مہاتما گاندھی کا نام مٹانے کی کسی بھی سازش کی مخالفت کریں گے

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے منریگا کو ختم کرنے، خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے ذریعے لوگوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) جیسے اداروں کے غلط استعمال کو جمہوریت کے لیے خطرناک قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف ملک گیر تحریک کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح زرعی قوانین کو واپس لینے کے لیے حکومت پر دباؤ ڈالا گیا تھا، اسی طرح منریگا کی بحالی کے لیے بھی مؤثر حکمتِ عملی پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر کھرگے نے ہفتہ کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت غریبوں کے حقوق سلب کر رہی ہے اور آئین کی جانب سے دیے گئے حقوق سے محروم کر کے آمریت مسلط کر رہی ہے۔ ای ڈی جیسے اداروں کا غلط استعمال کر کے اپوزیشن کی شبیہ خراب کی جا رہی ہے، جبکہ دلتوں، غریبوں اور آدیواسی طبقات کے ساتھ ظلم ہو رہا ہے، جس سے نمٹنے کے لیے جامع حکمتِ عملی پر غور کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ یہ میٹنگ پارٹی کے مستقبل کی حکمتِ عملی پر غور کرنے کے لیے طلب کی گئی ہے، کیونکہ اس وقت جمہوریت، آئین اور شہریوں کے حقوق کو ہر طرف سے سنگین خطرات لاحق ہیں۔ یہ بحران حکومت کے طرز حکمرانی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں حکومت نے دیہی عوام کے لیے نہایت اہم منریگا کو ختم کر دیا گیا ہے، جس سے کروڑوں غریب اور کمزور طبقے کے لوگ بے سہارا ہو گئے ہیں۔ مودی حکومت کی جانب سے منریگا کو ختم کیا جانا، بابائے قوم مہاتما گاندھی کی توہین ہے، اور اس پر پارٹی رہنما سونیا گاندھی نے بھی حال ہی میں گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا یہ قدم آئین کی ہدایات کے مطابق شہریوں کو حاصل حقوق پر حملہ ہے۔ کانگریس کی قیادت والی متحدہ اتحاد حکومت نے شہریوں کے لیے کام کا حق، خوراک کا حق، تعلیم کا حق اور صحت کا حق جیسی اسکیمیں شروع کی تھیں، لیکن یہ کہتے ہوئے دکھ ہو رہا ہے کہ موجودہ حکومت نے شہریوں کے ان حقوق پر منصوبہ بند طریقے سے ظالمانہ حملہ کیا ہے۔ حکومت کے ان اقدامات سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ اسے غریبوں کی فکر نہیں، بلکہ چند بڑے سرمایہ داروں کے منافع کی ہی فکر ہے۔ مسٹر کھرگے نے منریگا کو کانگریس کی

قیادت والی متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کا ایک دور اندیش قدم قرار دیا، جس کی ستائش پوری دنیا نے کی۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ ملک کے وزیرِ محنت کی حیثیت سے جی-20 ممالک کی ورکرز کانفرنسوں میں شرکت کرتے تھے تو دیگر ممالک کے وزرائے اعظم اور وزرائے محنت اس اسکیم کی کافی تعریف کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ 2 فروری 2006 کو آندھرا پردیش کے بندلا پلی میں محترمہ گاندھی اور ڈاکٹر منموہن سنگھ نے منریگا کا آغاز کیا تھا۔ اس اسکیم نے دیہی ہندوستان کی شکل بدل دی اور یہ دنیا کا سب سے بڑا دیہی روزگار پروگرام بن گیا۔ اس سے نقل مکانی رکی، گاؤوں کو قحط، بھوک اور استحصال سے نجات ملی۔ دلتوں، قبائلیوں، خواتین اور بے زمین مزدوروں کو یہ یقین ملا کہ غریبی کے خلاف جدوجہد میں حکومت ان کے ساتھ ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے لوگوں کو غریبی سے نجات ملی، ایک پوری نسل منریگا کی بدولت اسکول پہنچی، تعلیم یافتہ بنی اور باعزت زندگی گزار رہی ہے۔ اس اسکیم کے اثرات کو دیکھتے ہوئے ہی اسے بابائے قوم مہاتما گاندھی کے نام سے منسوب کیا گیا تھا۔ لیکن مودی حکومت نے بغیر کسی مطالعے یا جائزے کے، ریاستوں یا سیاسی جماعتوں سے مشاورت کے بغیر، اسے ختم کر کے نیا قانون مسلط کر دیا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ "اس وقت ملک گیر تحریک کی سخت ضرورت ہے۔ اس کے خلاف ملک کے ہر کونے میں بھرپور مخالفت ہونی چاہیے۔ کیونکہ اس سے پہلے جنوری 2015 میں جب مودی حکومت نے کارپوریٹ مفادات میں زمین حصولی قانون میں تبدیلی کی تو کانگریس کے کارکن سڑکوں پر اترے اور حکومت کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ پھر جون 2020 میں لاک ڈاؤن کے دوران حکومت نے آرڈیننس کے ذریعے تین کالے زرعی قوانین نافذ کر دیے۔ پارلیمنٹ میں اپوزیشن کی مخالفت کے باوجود یہ قوانین منظور ہو گئے۔ ان کے خلاف جاری تحریک میں 700 سے زائد کسانوں نے اپنی جانوں کی قربانی دی۔ حکومت نے کیلیں بچھائیں، پانی کی بوچھاڑ کی، ان پر جبر کیا۔ ہم کسانوں کے حق میں ڈٹے رہے اور نومبر 2021 میں وزیر اعظم کو کسانوں سے معافی مانگتے ہوئے یہ قوانین واپس لینے پڑے۔ ان کالے قوانین کی واپسی کی پیش گوئی راہل جی نے بہت پہلے کر دی تھی اور حال ہی میں انہوں نے یہ بھی پیش گوئی کی ہے کہ مودی حکومت کو دوبارہ منریگا بحال کرنا ہوگا۔ گزشتہ 76 برسوں میں آئین نے ملک کے شہریوں کو اتنا شعور دے دیا ہے کہ کوئی آمر ان کے حقوق نہیں چھین سکتا۔ اب ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم منریگا کے لیے ٹھوس منصوبہ تیار کریں اور ایک ملک گیر عوامی تحریک وضع کریں۔ یہ لڑائی ہم جیتیں گے۔ اس مشکل وقت میں ملک بھر کے کمزور طبقے کانگریس کی طرف امید بھری نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ ایک سال قبل کرناٹک کے بیلگاوی سے پارٹی نے 'سنگٹھن سرجن ابھیان' کا آغاز کیا تھا۔ اس مہم کے تحت اب تک ملک کے تقریباً 500 اضلاع میں نئے ضلع صدور کی تقرری کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ آئندہ 120 دنوں میں باقی اضلاع میں بھی یہ عمل مکمل کر لیا جائے گا، لیکن بات صرف تقرریوں تک محدود نہیں ہے۔ ہمیں ریاست، ضلع، بلاک، ڈویژن اور بوتھ کی سطح پر تنظیم کو فعال، جواب دہ اور جدوجہد کرنے والا بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ اپریل-مئی میں آسام، مغربی بنگال، تمل ناڈو، کیرالہ اور پڈوچیری میں انتخابات ہیں۔ ہماری تیاریاں جاری ہیں۔ ہم متحد ہو کر، مکمل یکجہتی کے ساتھ انتخابات لڑیں گے اور جمہوریت کو مزید مضبوط بنائیں گے۔ ایس آئی آر پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ جمہوری حقوق کو محدود کرنے کی ایک سوچی سمجھی سازش ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بار بار حقائق اور مثالوں کے ساتھ ملک کے سامنے "ووٹ چوری" کے ثبوت پیش کیے ہیں۔ بی جے پی اور الیکشن کمیشن کی ساز باز سب پر عیاں ہے، اس لیے ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ہمارے ووٹروں کے نام نہ کاٹے جائیں۔ ووٹر لسٹ سے غریب اور کمزور طبقات، بالخصوص دلتوں، آدیواسیوں، انتہائی پسماندہ اور اقلیتی طبقات کے نام نہ کٹنے پائیں اور نہ ہی انہیں دوسرے بوتھوں میں منتقل کیا جائے۔ اس کے لیے ہمیں ووٹر لسٹ کے ساتھ گھر گھر جانا ہوگا۔ جن ریاستوں میں 2027 میں انتخابات ہونے ہیں، وہاں ابھی سے متحد ہو کر ووٹر لسٹ اور دیگر تیاریوں میں مصروف ہو جانا چاہیے۔ انہوں نے ای ڈی اور سی بی آئی جیسی ایجنسیوں کے غلط استعمال کا معاملہ بھی اٹھایا اور کہا کہ گزشتہ 11 برسوں میں ملک نے دیکھا ہے کہ کس طرح ان اداروں کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی اور سنگھ پریوار نیشنل ہیرالڈ کے معاملے میں ہمارے رہنماؤں کی شبیہ خراب کرنے میں مصروف ہیں۔ ہم اس معاملے میں عدالتی جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ مہینوں میں بنگلہ دیش میں ہندو اقلیتوں پر ہوئے حملوں نے پورے ملک کو فکرمند کر دیا ہے، جس کی ہم سخت مذمت کرتے ہیں۔ دو دن قبل کرسمس کے موقع پر کئی علاقوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی، راشٹریہ سویم سیوک سنگھ اور ان سے وابستہ تنظیموں کے لوگوں نے بھائی چارہ اور ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کیں،

## رائے پور کے میگنیٹو مال توڑ پھوڑ معاملے میں گرفتاریوں کے خلاف بجرنگ دل کا چکا جام

رائے پور، 27 دسمبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور کے تیلی باندا تھانہ علاقے میں واقع میگنیٹو مال میں 24 دسمبر کو ہوئی توڑ پھوڑ کی واردات کو لے کر ایک بار پھر سیاسی اور سماجی ماحول گرم ہو گیا ہے۔ معاملے میں سات کارکنوں کی گرفتاری کے خلاف ہفتہ کو بجرنگ دل کے کارکنوں نے زبردست مظاہرہ کیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق پہلے سے طے شدہ پروگرام کے تحت سول لائن تھانہ پہنچنے کے بجائے کارکنوں نے حکمت عملی بدلتے ہوئے سیدھے تیلی باندا تھانہ کا رخ کیا اور تھانے کے سامنے مین روڈ پر بیٹھ کر چکا جام کر دیا۔ اچانک ہوئے اس احتجاجی مظاہرے سے ٹریفک نظام پوری طرح ٹھپ ہو گیا۔ سڑک پر بیٹھے کارکن نعرے بازی کرتے ہوئے گرفتار کیے گئے عہدیداروں اور کارکنوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتے رہے۔ حالات کو دیکھتے ہوئے پولیس نے تیلی باندا تھانہ احاطے اور آس پاس کے علاقوں میں اضافی فورس تعینات کر دی ہے۔ دراصل، بجرنگ دل کی جانب سے پہلے اطلاع دی گئی تھی کہ کارکن سول لائن تھانہ میں گرفتاری دیں گے۔ اس کے پیش نظر وہاں وسیع سیکورٹی انتظامات کیے گئے تھے۔ تاہم، چکا جام کی کوئی پیشگی اطلاع پولیس کو نہیں تھی۔ اسی دوران کارکنوں نے طے شدہ منصوبے میں تبدیلی کرتے ہوئے تیلی باندا تھانہ کے سامنے احتجاج شروع کر دیا، جس سے پولیس کو فوری طور پر محاذ سنبھالنا پڑا۔ بجرنگ دل کے رہنماؤں نے انتباہ دیا ہے کہ اگر گرفتار کیے گئے ساتوں کارکنوں کو جلد رہا نہیں کیا گیا، تو بڑی تعداد میں کارکن اجتماعی گرفتاری دیں گے۔ رہنماؤں نے یہ بھی کہا کہ اگر پولیس گرفتاری نہیں لیتی ہے، تو وہ غیر معینہ مدت کے دھرنے پر بیٹھنے پر مجبور ہوں گے۔ مظاہرے کے باعث علاقے میں کشیدہ صورتحال بنی ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 24 دسمبر کو چھتیس گڑھ بند کے دوران رائے پور کے میگنیٹو مال میں شدید ہنگامہ اور توڑ پھوڑ کی گئی تھی۔ الزام ہے کہ 30 سے 40 لوگ لاٹھی ڈنڈوں کے ساتھ مال میں گھسے اور وہاں موجود ملازمین سے مذہب اور ذات سے متعلق سوال پوچھے۔ واقعے کے بعد مال میں موجود اسٹاف اور گاہک خوفزدہ ہو گئے تھے۔ مال انتظامیہ کی جانب سے بتایا گیا کہ بند کے باوجود بڑی تعداد میں لوگ زبردستی اندر داخل ہوئے اور دکانوں و جائیداد کو نقصان پہنچایا۔ پولیس کے پہنچنے سے پہلے ہی مال کو بھاری نقصان ہو چکا تھا۔ انتظامیہ کے مطابق، توڑ پھوڑ سے تقریباً 15 سے 20 لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر پولیس نے 30 سے 40 افراد کے خلاف ہندوستانی تعزیرات قانون کی مختلف دفعات میں مقدمہ درج کیا ہے۔ جمعہ کی دیر رات پولیس اور کرائم برانچ نے تقریباً 12 افراد کو حراست میں لیا تھا، جن میں ایک نابالغ بھی شامل ہے۔

## سارن: دم گھٹنے سے ایک ہی خاندان کے چار افراد کی موت، چار کی حالت نازک

چھپرا، 27 دسمبر (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کے بھگوان بازار تھانہ علاقے کے ایک گھر میں انگیٹھی جلا کر سو رہے لوگوں میں سے تین معصوم بچوں سمیت چار افراد کی دم گھٹنے سے موت ہو گئی، جبکہ چار دیگر کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کے روز یہاں بتایا کہ جمعہ کی دیر رات امبیکا کالونی کے رام لکھن سنگھ کے کنبے کے آٹھ افراد ایک ہی کمرے میں انگیٹھی جلا کر سوئے ہوئے تھے۔ بند کمرے میں دھواں بھر جانے کے باعث صبح تک سبھی افراد کی حالت بگڑ گئی۔ آج صبح جب کافی دیر تک کمرے کا دروازہ نہیں کھلا تو اہل خانہ دروازہ توڑ کر کمرے میں داخل ہوئے تو انہوں نے آٹھوں افراد بے ہوش پایا۔ اس کے بعد تمام افراد کو صدر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے رام لکھن سنگھ کی اہلیہ کملا وتی دیوی (70)، وجے کمار کے بیٹے تیجانش کمار (3)، آریہ سنگھ کی بیٹی آدیا کماری (7 ماہ) اور وجے کمار کی بیٹی گڑیا کماری (9) کو مردہ قرار دے دیا۔ اسپتال میں دیگر چار افراد کا علاج جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

## دری پر بیٹھے مودی کی تصویر پر دگوجے کا تبصرہ موضوع بحث

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ سے عین قبل پارٹی کے سینئر لیڈر دگ وجے سنگھ کی طرف سے سوشل میڈیا پوسٹ میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس)، جن سنگھ اور وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف پر مبنی تبصرہ موضوع بحث بن گیا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور آر ایس ایس کے سخت ناقدین میں شمار کیے جانے والے مسٹر دگ وجے سنگھ نے ایکس پر پرانی تصویر پوسٹ کی، جس میں موجودہ وزیر اعظم اور اس وقت کے آر ایس ایس کے ایک کارکن نریندر مودی، بی جے پی کے سینئر لیڈر لال کرشن اڈوانی کے پیروں کے پاس فرش (دری) پر بیٹھے نظر آ رہے ہیں۔ اس تصویر کے ساتھ مسٹر سنگھ نے لکھا کہ "کورا سائٹ پر مجھے یہ تصویر ملی۔ یہ نہایت اثر انگیز ہے۔ کس طرح آر ایس ایس کا ایک زمینی رضا کار اور جن سنگھ/بی جے پی 4 انڈیا کا ایک کارکن، لیڈروں کے پیروں میں فرش پر بیٹھتے ہوئے ایک ریاست کا وزیر اعلیٰ اور ملک کا وزیر اعظم بنا۔ یہ تنظیم کی طاقت ہے۔" مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور مرکزی وزیر رہ چکے مسٹر سنگھ نے اس پوسٹ کے نیچے 'جے سیا رام' بھی لکھا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ تصویر 14 مارچ 1995 کو گاندھی نگر میں بی جے پی کے کیشو بھائی پٹیل کی وزیر اعلیٰ کے عہدے کی حلف برداری کی تقریب کی ہے۔

## تعلیم کے ساتھ تہذیب کی پاسداری بھی ضروری: سید حسین اختر

### اُسامہ ہائی اسکول میں اُردو دوستی کا مظاہرہ، سید حسین اختر کا شاندار استقبال

بھساول: 27/دسمبر (نمائندہ) مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکادمی کے کارگزار صدر منتخب ہونے کے بعد معروف ادیب، دانشور اور اُردو کے سرگرم خادم سید حسین اختر ان دنوں مسلسل اُردو کی ادبی محفلوں، مذاکروں اور علمی پروگراموں میں بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں وہ حال ہی میں جلگاؤں ضلع کے شہر تعلقہ بھساول تشریف لائے، جہاں ایک استقبالیہ تقریب اور رسم اجراء کے پروگرام میں ان کی شرکت عمل میں آئی۔ سید حسین اختر کی بھساول آمد کے موقع پر شہر کے معروف تعلیمی ادارے اُسامہ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں اینڈ جونیئر کالج میں ان کا شاندار اور پرتپاک استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر ادارے کے ذمہ داران اور اساتذہ کرام نے گلپوشی، نیک خواہشات اور نیک تمناؤں کے ساتھ ان کا خیر مقدم کیا۔ استقبال کرنے والوں میں اُسامہ عبدالرؤف خان، ابرار، سید نوید اختر، عمران خان سر سید عابد سر اور عبدالجاوید سر شامل تھے، جنہوں نے سید حسین اختر کی اُردو زبان و ادب کے تئیں خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں سید حسین اختر نے کہا کہ اُردو زبان ہماری تہذیب، تاریخ اور شناخت کی امین ہے۔ اس کے فروغ اور تعلیمی اداروں کا کردار نہایت اہم ہے۔ اسکول اور کالج ہی وہ مراکز ہیں جہاں نئی نسل کے دلوں میں اُردو سے محبت اور وابستگی پیدا کی جا سکتی ہے۔ میں اس بات کا عزم رکھتا ہوں کہ مہاراشٹر اُردو ساہتیہ اکادمی کے پلیٹ فارم سے اُردو کے فروغ، ادبی سرگرمیوں کے استحکام اور بالخصوص نئے لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اُسامہ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج جیسے ادارے اُردو کے مستقبل کے لیے امید کی کرن ہیں۔ یہاں تعلیمی ماحول کے ساتھ ساتھ تہذیبی اقدار کی آبیاری بھی کی جا رہی ہے، جو قابلِ ستائش ہے۔ تقریب کے اختتام پر ادارے کے ذمہ داران نے سید حسین اختر کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں مہاراشٹر میں اردو زبان و ادب کو مزید توانائی اور سمت حاصل ہوگی۔

## کشمیریوں کی بڑھتی ہراسانی قومی سلامتی کا مسئلہ: سجاد لون

سری نگر، 27 دسمبر (یو این آئی) پیپلز کانفرنس کے چیئرمین اور ہندوارہ کے رکن اسمبلی سجاد غنی لون نے ہفتہ کو ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ملک کے مختلف حصوں میں کشمیریوں کے ساتھ بڑھتے ہوئے ہراسانی کے واقعات کو 'قومی سلامتی' کا مسئلہ قرار دیا اور زور دیا کہ اسے محض قانون و انتظام تک محدود نہ سمجھا جائے۔ لون نے کہا کہ انہیں یہ معاملہ اس وقت اُٹھانا پڑا جب ان کے حلقے کی متعدد خاندانوں نے بیرونِ جموں و کشمیر اپنے رشتہ داروں کے ساتھ پیش آئے دھمکی آمیز واقعات سے متعلق سنجیدہ خدشات ظاہر کیے۔ انہوں نے سوال اٹھایا، اگر ہمارے اپنے ملک میں ہمیں اس طرح کے رویے کا سامنا ہے، تو پھر اس ملک میں ہمارا مقام کیا ہے؟ سجاد لون نے کہا کہ کشمیر کے ہزاروں لوگ دہائیوں سے روزگار کے لیے ملک کے مختلف حصوں میں رہائش پذیر ہیں اور یہ لوگ دراصل اتحاد کے سفیر تھے جنہوں نے بھارت کے اندر باہمی اعتماد کو مضبوط کیا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ واقعات نے اس اعتماد کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ لون نے حکومت کی حالیہ کارروائی کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا: سیکڑوں واقعات کے مقابلے میں دو گرفتاریاں سمندر میں ایک قطرے کے برابر ہیں۔ یہ معمولی مسئلہ نہیں بلکہ قومی سلامتی کا معاملہ ہے۔' انہوں نے خبردار کیا کہ عام کشمیریوں کی سماجی اور معاشی کنارہ کشی بھارتی وفاق کے لیے خطرناک نتائج مرتب کر سکتی ہے۔ سجاد لون نے کہا کہ اگر ایک کشمیری نوجوان محض فیس بک پوسٹ لائک کرنے پر یو اے پی اے کے تحت گرفتار ہو سکتا ہے، تو پھر کشمیریوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کے خلاف بھی اسی پیمانے پر کارروائی کی جانی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا: 'کیا پی ایس اے صرف کشمیری مسلمانوں کے لیے ہے؟ اسے ان لوگوں کے خلاف بھی لاگو کریں جو نفرت اور تقسیم پھیلا رہے ہیں۔' انہوں نے کہا: 'کمبل بیچنے والے کو دھمکانا بہادری نہیں۔ اگر واقعی غیرت ہے تو چین یا پاکستان کی سرحد پر جائیں۔' سجاد لون نے مرکز اور جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر دیگر ریاستوں کے سربراہان سے رابطہ کریں اور واضح پیغام دیں کہ کشمیریوں کے خلاف ہراسانی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ٹویٹس سے حل نہیں ہوگا۔ اگر صورتحال نہ بدلی تو ہم اجتماعی طور پر دہلی جا کر احتجاج کریں گے۔ لون نے پنجاب کے عوام کی اکثریت کے رویّے کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کشمیریوں کو ہمیشہ اپنائیت اور تحفظ کا احساس دلایا ہے۔ ریزرویشن کے سوال پر سجاد لون نے کہا کہ موجودہ ڈھانچہ کشمیریوں کے خلاف عدم توازن پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع اور ڈویژن کی سطح پر بھرتی ہی واحد منصفانہ حل ہے، جب کہ موجودہ نوٹیفکیشن کاغذ کے ایک ٹکڑے سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کشمیر میں 'ایک کشمیری کو دوسرے کے بدلے کھڑا کرنے' کی پالیسی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے اور یہ پہلے ہی اعتماد کے بحران کو گہرا کر رہی ہے۔ لون نے کہا کہ مین اسٹریم سیاست میں آنے کے بعد انہیں مسلسل کردار کشی اور ایجنسیوں کے ساتھ جوڑنے کی کوششوں کا سامنا رہا، لیکن وہ ہمیشہ عوام کے درمیان رہے۔

## اردو ہائی اسکول بادشاہ نگر، نندوربار میں سائنسی نمائش کا شاندار انعقاد

نندوربار: 27/دسمبر (نمائندہ) طلبہ و طالبات میں سائنسی رجحانات اور ریاضی سے دلچسپی پیدا کرنے کے مقصد سے سید امام بادشاہ ایجوکیشن سوسائٹی کے زیرِ اہتمام اردو پرائمری و ہائی اسکول، بادشاہ نگر، نندوربار میں سائنس، ریاضی اور جغرافیہ کے ماڈلز و پوسٹرز کی مشترکہ سائنسی نمائش کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ نمائش میں جماعت چہارم تا دہم کے طلبہ و طالبات نے مختلف عنوانات پر تقریباً 50 ماڈلز اور پوسٹرز پیش کیے۔ نمائش کا آغاز جماعت ہشتم کے طالب علم خبیب جمیل قریشی کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، بعد ازاں طالبات نے نعتِ رسول ﷺ پیش کی۔ مہمانوں کا گلپوشی کے ذریعے استقبال کیا گیا۔ نمائش کا افتتاح مولانا جاوید داسو صاحب کے دستِ مبارک سے ربن کاٹ کر کیا گیا۔ اس موقع پر اشفاق سر (سابق صدر مدرس، نیشنل گرلز ہائی اسکول و جونیئر کالج) بطور مہمانِ خصوصی و جج آبزرور شریک ہوئے۔ دیگر معزز مہمانوں میں حاجی بلال میمن، طاہر علی سید، مولوی جنید، جاوید انعامدار، رئیس منیار وغیرہ شامل تھے۔ مولانا جاوید داسو صاحب نے اپنے خطاب میں طلبہ کی محنت و لگن کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں بچوں میں سائنسی سوچ کو فروغ دیتی ہیں۔ اشفاق سر نے کہا کہ موجودہ ڈیجیٹل دور میں سائنسی نقطۂ نظر اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دیگر مہمانوں نے بھی اساتذہ اور طلبہ کی محنت کی ستائش کی۔ نمائش میں سنت اور سائنس، چندریان-2، میڈیکل کچرے کے تصرف، گرین ہاؤس، گلوبل وارمنگ میں کمی، آلودگی سے بچاؤ، صفائی مہم، ریاضی کے آسان طریقے، زمین کی اندرونی ساخت، آتش فشاں، چاند اور سورج گرہن جیسے موضوعات پر ماڈلز پیش کیے گئے، جو ناظرین کی خصوصی توجہ کا مرکز رہے۔ ماڈلز کی تیاری میں سائنس ٹیچر نیلوفر میڈم اور ریاضی ٹیچر صابر احمد سر نے طلبہ کی رہنمائی کی، جبکہ جاوید سر، ارشد سر، عمران سر، انیسہ میڈم، سلمیٰ میڈم، فردوس میڈم، ساجیدہ میڈم، نازیہ میڈم، نصرت میڈم، مختار بھائی اور یونس بھائی نے بھرپور تعاون پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر صدر مدرس ریاض سر نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا، جبکہ جعفر سر نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔

## گھریلو ہوائی مسافروں کی تعداد پہلی بار نومبر میں ڈیڑھ کروڑ سے تجاوز

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) اس سال نومبر میں گھریلو ہوائی مسافروں کی تعداد سال بہ سال کے لحاظ سے 6.92 فیصد بڑھ کر ایک کروڑ 52 لاکھ ہو گئی۔ یہ پہلا موقع ہے جب ایک ماہ میں ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ مسافروں نے ہوائی سفر کیا۔ گزشتہ سب سے بڑی تعداد دسمبر 2024 میں ریکارڈ کی گئی تھی، جب ایک کروڑ 49 لاکھ مسافروں نے ہوائی سفر کیا۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اس سال جنوری سے نومبر تک کے 11 مہینوں میں کل 15 کروڑ 26 لاکھ 35 ہزار مسافروں نے ہوائی سفر کیا۔

## سیم پترودا نے نادانستہ طور پر کانگریس کا اصل چہرہ بے نقاب کر دیا ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 27 دسمبر (ہ س)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے راہل گاندھی کے مشیر سیم پترودا پر یہ دعویٰ کرنے پر تنقید کی ہے کہ کانگریس پارٹی گلوبل پروگریسو الائنس نامی اتحاد کا حصہ ہے۔ بی جے پی نے کہا کہ راہل گاندھی اور کانگریس پارٹی ہندوستان مخالف عالمی طاقتوں کے مکروہ گٹھ جوڑ کے رکن بن گئے ہیں۔ بی جے پی نے کہا کہ سام پترودا نے نادانستہ طور پر کانگریس پارٹی کا اصلی چہرہ بے نقاب کر دیا ہے۔ بی جے پی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے ترجمان ڈاکٹر سدھانشو ترویدی نے کہا کہ یہ ایک معروف حقیقت ہے کہ راہول گاندھی کبھی کبھار بیرون ملک سفر کرتے ہیں اور ہمیشہ ہندوستان کے لیے تشویش کا اظہار کرتے پائے جاتے ہیں۔ تاہم، آج، ان کے آبائی مشیر، سیم پترودا، جو اپنے مرحوم والد کے مشیر بھی تھے، نے کل ایک انٹرویو میں کہا کہ کانگریس پارٹی گلوبل پروگریسو الائنس نامی اتحاد کا حصہ ہے، اور راہول گاندھی اس میں شرکت کے لیے جرمنی گئے تھے۔ گلوبل پروگریسو الائنس ایک تنظیم ہے جو بھارت مخالف قوتوں سے منسلک ہے اور متعدد تنظیموں کے نیٹ ورک کا حصہ ہے جو بھارت مخالف بیانیے کو فروغ دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہول گاندھی کے مشیر سام پترودا نے نادانستہ طور پر کانگریس پارٹی کا اصل چہرہ بے نقاب کر دیا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ کانگریس پارٹی ترقی پسند اتحاد کا حصہ ہے اور اس سلسلے میں جرمنی کا دورہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ترقی پسند اتحاد ان تنظیموں سے وابستہ ہے جو بھارت مخالف جذبات کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے کانگریس پارٹی سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ "یہ کون سے 110 ممالک ہیں جن کے بارے میں آپ خود دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ جمہوری اتحاد کا حصہ ہیں؟ کیونکہ تقریباً 57 مسلم ممالک ایسے ہیں جہاں کوئی مضبوط جمہوریت نہیں ہے۔ تو یہ کون سے ممالک ہیں جو دنیا میں جمہوریت کی بنیاد کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟" سدھانشو ترویدی نے کہا کہ راہول گاندھی نے جرمنی کے دورے کے دوران سنٹرل یورپین یونیورسٹی کے صدر کارنیل وال سے ملاقات کی تھی اور یہ کہ سنٹرل یورپی یونیورسٹی کو بظاہر جارج سوروس کی اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشنز سے مالی اعانت فراہم کی جاتی ہے۔

## مغربی بنگال میں ایس آئی آر کی سماعت شروع، 3,234 پولنگ مراکز پر قطاریں لگیں

کولکاتا، 27 دسمبر (ہ س)۔ سنیچر کو مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے عمل کے ایک حصے کے طور پر سماعت شروع ہوئی۔ ریاست بھر کے 3,234 پولنگ مراکز پر بڑی تعداد میں لوگ اپنی شناخت اور پتہ کے دستاویزات کے ساتھ پہنچے۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ ہر مرکز پر ووٹروں کی لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ اہلکار کے مطابق، سماعت کا پہلا مرحلہ صبح 11 بجے شروع ہوا، تقریباً 3.2 ملین ووٹرز جن کی شناخت اور پتہ واضح طور پر قائم نہیں کیا جا سکتا، کو سماعت کے لیے بلایا گیا ہے۔ ان ووٹروں کو بغیر نقشے کے زمرہ میں رکھا گیا ہے۔ سماعت کے اس مرحلے کی نگرانی کے لیے کل 4,500 مائیکرو آبزرور تعینات کیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق سماعت کے مراکز پر صرف مجاز اہلکار ہی موجود ہوں گے جن میں الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز، بوتھ لیول آفیسرز اور سپروائزر شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ووٹر شناخت اور پتے کے ثبوت کے طور پر 12 تسلیم شدہ دستاویزات جمع کر سکتے ہیں، جس میں ان کا آدھار کارڈ بھی شامل ہے، لیکن آدھار کارڈ کو اسٹینڈ اکیلے دستاویز کے طور پر قبول نہیں کیا جائے گا۔